سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

(منگل 26، بدھ 27۔اکتوبر، بدھ 17، جمعتہ المبارک 19، سوموار 22، منگل 23۔نومبر 2021)

(یوم الثلاثہ 19، یوم الاربعاء 20۔ربیع الاوّل، یوم الاربعاء 11، یوم الجمع 13، یوم الاثنین 16،
یوم الثلاثہ۔17 ربیع الثانی 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چھتیسواں، سینتیسواں اجلاس

جلد 36 : شمارہ جات : 1 تا 2

جلد 37 : شمارہ جات : 1 تا 4

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چھتیسواں اجلاس

منگل،26۔اکتوبر2021

جلد 36 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	------------	1
2۔	ایجنڈا	------------	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	------------	9
4۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	------------	15
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	------------	16
6۔	چیئرمینوں کا پینل	------------	17

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
7۔	پاکستان کے قومی ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان (مرحوم)، معزز ممبر جناب نشاط احمد خان ڈاہا (مرحوم)، صادق آباد میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے افراد، معزز ممبر قومی اسمبلی جناب محمد پرویز ملک کی وفات پر دعائے مغفرت اور معزز ممبر جناب پیٹر گل کی وفات پر ایک منٹ کی خاموشی ----------	17
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
8۔	مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2021 کے بارے مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	19
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
9۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	20
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
10۔	مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف لاہور 2021 ----------	21
	تحریک	
11۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	21
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
12۔	مسودہ قانون راشد لطیف خان یونیورسٹی 2021 ----------	22
	تحریک	
13۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	23
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
14۔	مسودہ قانون کمیونٹی سیفٹی میسرز ان سپورٹس اینڈ ہیلتھ کلبز پریمسز پنجاب 2021 -------	23

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تحریک	
15۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	24
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
16۔	مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور2021--------	25
17۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	26
	قرارداد	
18۔	مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کے تحت نکاح نامہ فارم میں ختم نبوت کا حلف نامہ شامل کرنے کا مطالبہ -----------	26
	بدھ،27۔اکتوبر2021	
	جلد36: شمارہ2	
19۔	ایجنڈا -----------	31
20۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	33
21۔	نعت رسول مقبولﷺ -----------	34
	سوالات (محکمہ خوراک)	
22۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو مؤخر ہوئے) -----------	35
	بحث	
23۔	مہنگائی پر عام بحث -----------	36
	سرکاری کارروائی	
	آرڈیننس (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	
24۔	آرڈیننس (ترمیم) دی پنجاب میڈیکل اور ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز 2021-----------	49
25۔	آرڈیننس (ترمیم) دی راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 -----------	49

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
26۔	مسودہ قانون (ترمیم) جنرل پراویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021 ----------	50
27۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021 ----------	50
28۔	مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021 ----------	50
29۔	مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ 2021 ----------	51
30۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	51
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
31۔	مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹ پنجاب 2021 ----------	53
32۔	مہنگائی پر عام بحث (۔۔۔جاری) ----------	55
	تحاریک التوائے کار	
33۔	گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں داخلے میرٹ کی بجائے پسند اور ناپسند پر کئے جانے سے طلباء میں تشویش ----------	64
34۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	65
	قرارداد	
35۔	چنیوٹ اور پنڈی بھٹیاں کے موضع جات میں گیس کنکشن فراہم کرنے کا مطالبہ----	66
36۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ----------	68
	بدھ، 17۔نومبر 2021	
	جلد 37 : شمارہ 1	
37۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ ----------	71
38۔	ایجنڈا ----------	73
39۔	ایوان کے عہدے دار ----------	75

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
40۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------	81
41۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	82
42۔	چیئرمینوں کا پینل ------------	83
	تعزیت	
43۔	معزز ممبر جناب عبدالحی دستی کی والدہ ماجدہ، مخدوم رضا حسین بخاری کے والد محترم اور جناب جاوید انصاری کے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت ------------	83
	سوالات (محکمہ زراعت)	
44۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو مؤخر ہوئے) ------------	84
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
45۔	مسودہ قانون صحت اور سپورٹس کلبز کے لئے کمیونٹی تحفظ کے اقدامات پنجاب 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا پیش کیا جانا ----------	88
	تحاریک التوائے کار	
46۔	ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی ملی بھگت سے غیر قانونی نقشہ جات کی منظوری ------------	88
47۔	جم خانہ کلب راولپنڈی کو فنکشنل کرنے کا مطالبہ ------------	89
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
48۔	مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیرہ غازی خان 2020 (ii) مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف لاہور 2021 (iii) مسودہ قانون راشد لطیف خان یونیورسٹی 2021 اور (vi) مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور 2021 کے بارے میں قائمہ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا پیش کیا جانا ----------	91

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	آرڈیننس(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)	
49۔	آرڈیننس (دوسری ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کا کمیشن پنجاب 2021--------	92
	جمعتہ المبارک ،19۔نومبر 2021	
	جلد 37 : شمارہ 2	
50۔	ایجنڈا -----------	97
51۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	99
52۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	100
	حلف	
53۔	نومنتخب ممبر کا حلف -----------	101
	پوائنٹ آف آرڈر	
54۔	رحیم یار خان میں گنے کے کاشتکاروں سے انتظامیہ کا ناروا سلوک -----------	101
55۔	بھیرہ انٹر چینج پر تاریخی شیر شاہ سوری مسجد کی تزئین وآرائش کرنے کا مطالبہ -----	103
	زیرو آرنوٹس	
56۔	یکساں نصاب تعلیم کے تحت شائع ہونے والی اسلامیات کی کتب میں فاش اغلاط کا انکشاف -----------	106
57۔	صوبہ میں غیر قانونی چنگ چی رکشوں کی بھرمار -----------	106
58۔	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں گائناکالوجسٹ کی عدم موجودگی -----------	108
59۔	فیصل آباد کے علاقے مکوآنہ میں فائرورکس کی فیکٹری میں دھماکا -----------	109
	پوائنٹ آف آرڈر	
60۔	ایوان میں وزراء اور پارلیمانی سیکرٹریز کی عدم موجودگی -----------	110

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
61۔	جنوبی پنجاب کی 190 یونین کونسلز کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ بابت سال 19-2018 کا پیش کیا جانا -----------	115
62۔	میٹرو بس سسٹم لاہور کے لئے دریائے راوی پر پل کی تعمیر کے بارے کارکردگی آڈٹ رپورٹ سال 18-2017 کا پیش کیا جانا -----------	116
	تحاریک التوائے کار	
63۔	سرکاری نوٹیفکیشن کے تحت خوشاب اور تھل کے پڑھے لکھے افراد کے کوٹا کو بڑھا کر سپیشل زون میں شامل کرنے کا مطالبہ -----------	116
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
64۔	مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021 کے بارے مجلس قائمہ کی رپورٹ کا پیش کیا جانا -----------	118
	سوموار، 22۔نومبر 2021	
	جلد 37 : شمارہ 3	
65۔	ایجنڈا -----------	123
66۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	125
67۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	126
	تعزیت	
68۔	معزز ممبر چودھری لیاقت علی کے بڑے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت -------	127
	سوالات (محکمہ ایکسائز و محصولات اور نارکوٹکس کنٹرول)	
69۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	127

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	توجہ دلاؤ نوٹس	
70۔	سرگودھا: تھانہ بھیرہ موضع چھانٹ گھر میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات	139
71۔	اوکاڑہ: تھانہ بصیر پور میں ڈاکوؤں کی لڑکی سے اجتماعی زیادتی اور ڈکیتی سے متعلقہ تفصیلات	141
72۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	144
	قرارداد	
73۔	سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں اسمبلی کے انعقاد کو یقینی بنانے کا مطالبہ	145
	پوائنٹ آف آرڈر	
74۔	زراعت پر بحث کو کسی اور دن رکھنے کا مطالبہ	146
	منگل، 23۔نومبر 2021	
	جلد 37 : شمارہ 4	
75۔	ایجنڈا	153
76۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	157
77۔	نعت رسول مقبول ﷺ	158
	پوائنٹ آف آرڈر	
78۔	فیصل آباد کے ایم پی ایز کو چناب کلب کی مستقل ممبر زشپ دینے کا مطالبہ	159
	رپورٹ (میعاد میں توسیع)	
79۔	پی اے سی 2 کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں توسیع	161
	سوالات (محکمہ محنت و انسانی وسائل)	
80۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	162

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
81-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	172
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
82-	مسودہ قانون راشد لطیف خان یونیورسٹی 2021 ------------	182
83-	مسودہ قانون پنجاب کمیونٹی سیفٹی میئرز ان سپورٹس	
	اینڈ ہیلتھ کلبز پریمسز 2021 ------------	183
84-	مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور 2021 ------------	186
85-	مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف لاہور 2021 ------------	188
86-	مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس،	
	لاہور 2021 متعارف کرنے کی اجازت کی تحریک ------------	190
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
87-	مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس،	
	لاہور 2021 ------------	191
88-	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	191
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
89-	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف قرآن اینڈ سیرت سٹڈیز 021 ------------	192
90-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	192
	قرارداد	
91-	اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کرنے کا مطالبہ ------	193
92-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	195

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
93۔	جم خانہ کلب راولپنڈی کی سرگرمیوں کو بحال کرنے کا مطالبہ -----------	195
	پوائنٹ آف آرڈر	
94۔	مارکیٹ میں کھاد شارٹ ہونے کی وجہ سے قیمت میں کئی گنا اضافہ -----------	200
95۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ -----------	204
96۔	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(81)/2021/2658. Dated: 21st October, 2021. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi, *Speaker,*** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Tuesday, 26th October, 2021 at 11.30 am** in the Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
21st October, 2021

PARVEZ ELAHI
SPEAKER "

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ26۔اکتوبر2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصّہ اول

(مسودات قانون)

1. The University of Lahore (Amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: NAWAB ZADA WASEEM KHAN BADOZAI:	to move that leave be granted to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021.
MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI:	to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021.

....

4

2. The Rashid Latif Khan University Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS UZMA KARDAR: MS MOMINA WAHEED:	to move that leave be granted to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS UZMA KARDAR: MS MOMINA WAHEED:	to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021.

3. The Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021.

MS KHADIJA UMAR: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: SYED USMAN MEHMOOD : MS UZMA KARDAR:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021.
MS KHADIJA UMAR: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: SYED USMAN MEHMOOD : MS UZMA KARDAR:	to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021.

4. The University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: MS UZMA KARDAR: MS MOMINA WAHEED:	to move that leave be granted to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: MS UZMA KARDAR: MS MOMINA WAHEED:	to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021.

5

حصہ دوم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

(مورخہ 28۔ ستمبر 2021 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرارداد)

1۔ **شیخ علاؤالدین:** (6۔مئی 2021 کو پیش ہو چکی ہے)

یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7% غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11 فیصد تک دیا جارہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1 فیصد اور پاکستانی کرنسی پر 3 فیصد سے 4 فیصد دیا جارہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35 فیصد تک ٹیکس لیا جارہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10 فیصد لیا جارہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔

(مورخہ 30۔ ستمبر 2021 کے اجلاس کی کارروائی سے زیر التواء قراردادیں)

1۔ **سید عثمان محمود:**
سید حسن مرتضیٰ:
خواجہ سلمان رفیق:
(پیش ہو چکی ہے)

پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں میں 3350 طالب علموں کے داخلہ کی گنجائش ہے جن کے against انٹری ٹیسٹ میں تقریباً ایک لاکھ امیدوار appear ہوتے ہیں اور 93 فیصد نمبروں پر میرٹ close ہو جاتا ہے۔ ایم بی بی ایس پانچ سالوں میں مکمل ہوتا ہے اور ہر سال کے end پر PROFF کا امتحان ہوتا ہے یہ مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ایک سال کے لئے ہاؤس جاب کرنی ہوتی ہے تب جا کر سرکاری ملازمت کے حصول کے لئے PPSC میں appear ہونے کا اہل ہو سکتا ہے اور یہ قانون 1962 سے رائج ہے اور یہ سارا process، PMDC کے زیر انتظام ہے۔ اب PMDC ختم کر کے PMC بنایا گیا ہے، PMC نے اپنے ایکٹ کے سیکشن 20 میں ثبت کیا ہوا ہے کہ ایم بی بی ایس مکمل کرنے کے بعد NLE پاس کرے گا وہ ہاؤس جاب کا مستحق ٹھہرے گا ورنہ اس کی زندگی بھر کی محنت رائیگاں جائے گی۔ امریکہ اور برطانیہ میں SMLE اور PLAB کے exams ہوتے ہیں لیکن وہ پاس ہونے والے ڈاکٹرز کو لائسنس جاری کرنے کے ساتھ ساتھ Residency دینے کے بھی پابند ہیں لیکن NLE پاس کرنے کے بعد ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر دُنیا بھر کا قانون ہے کہ جو بھی فیصلے کئے جاتے ہیں وہ with immediate effect ہوتے ہیں وہ گزرے ہوئے سالہا سال سے لاگو نہیں ہوتے لہذا جن بچوں کی رجسٹریشن PMDC کے تحت ہوئی ہے اور انہوں نے باقاعدہ تمام قواعد و ضوابط پر مشتمل surety bond لکھ کر دیئے ہوئے ہیں اب ان بچوں سے NLE لینا خلاف آئین و قانون ہے۔ اسی وجہ سے پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں سے فارغ التحصیل طلباء سراپا احتجاج ہیں اور اپنے مطالبے کے حق میں روزانہ سڑکوں پر ہیں۔ لہذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ PMC کے ایکٹ میں موجود شق نمبر 20 کو فی الفور ختم کیا جائے تاکہ ڈاکٹروں کا مستقبل محفوظ ہو اور وہ احتجاج کا راستہ چھوڑ کر ہسپتالوں میں غریب اور لاچار مریضوں کی جانیں بچانے کے لئے اپنے فرائض ادا کریں۔

6

2۔ رانامشہوداحمد خان: (پیش ہو چکی ہے)

چین میں تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں پاکستانی طلبہ دسمبر 2019 سے لے کر آج تک مسائل کا شکار ہیں۔ انہیں واپس چین جا کر اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت چین انہیں واپسی کے لئے ویزے جاری نہیں کر رہی، ہزاروں کی تعداد میں یہ طلبہ اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی حالات کا شکار ہیں۔ دُنیا کے تمام ممالک اپنے ان طلبہ جو چین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کے لئے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے واپس چین بھجوانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں جن میں امریکہ اور جنوبی کوریا سرفہرست ہیں۔ ہمارے طلبہ مکمل vaccination کروا چکے ہیں اور حکومت چین کی جانب سے مقرر کردہ تمام SOPs پر عملدرآمد کرنے کو تیار ہیں۔ PhD اور شعبہ طب کے حوالے سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو تحقیقی اور تجرباتی تعلیم کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے جو کہ online کلاسز سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ ان کے تعلیمی معاملات سے متعلقہ ان مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت وقت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ چین سے رابطہ کر کے جلد از جلد اس مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش کرے اور ان ہزاروں طلبہ کی تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے مبہم صورتحال کو واضح کرے تا کہ یہ طلبہ اپنی تعلیم چین سے مکمل کر کے واپس پاکستان آکر اپنے ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ یہ ہماری اخلاقی اور قومی ذمہ داری ہے کہ اپنی نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ ہونے سے بچایا جائے۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چین سے رابطہ کر کے ان متاثرین طلبہ کے ویزے جاری کئے جائیں تا کہ وہ طلبہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

(موجودہ قراردادیں)

1۔ محترمہ ربیعہ نصرت:

یہ ایوان پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کو مسترد کرتا ہے۔ حکومت نے پیٹرول کی بلند ترین قیمت کا اپنا ہی ریکارڈ توڑ ڈالا ہے۔ عوام کو 40 روپے فی لیٹر کے جھوٹے دعویداروں نے 127 روپے فی لیٹر کر دیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں اضافہ مہنگائی کے ستائے عوام پر ظلم اور زیادتی کے مترادف ہے۔ حکومت آئی ایم ایف کے سامنے سرنگوں ہو چکی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری میں مزید اضافہ ہو گا۔ تین سالوں میں روپیہ اپنی نصف قدر کھو چکا ہے۔ ڈالر کی بلند پرواز سے روپیہ ایشیاء کی بدترین کرنسی میں شمار ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لے تا کہ اشیاء ضروریہ کی قیمتیں بھی کم ہو سکیں۔

2۔ محترمہ عظمیٰ کاردار:

یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ پنجاب کے غیر سرکاری اور صنعتی یونٹس جہاں خواتین کام کرتی ہیں اُن میں سے بیشتر اداروں میں خواتین ملازمین کو صوبہ کے کم سے کم اُجرت کے قانون کے مطابق مقررہ تنخواہ نہیں مل رہی۔ لہٰذا غیر سرکاری اور صنعتی اداروں میں نہ صرف کم سے کم اُجرت کے قانون پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے بلکہ پنجاب حکومت کے کم سے کم اُجرت کے حوالے سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کو صنعتی اداروں میں آویزاں کیا جائے۔

7

3۔ **چودھری مظہر اقبال:**
جناب محمد طاہر پرویز:

یہ ایوان بھارت کی ریاست اترپردیش کے ضلع سدھارتھ کے گاؤں کولوا میں نماز فجر کے بعد نامعلوم افراد کے ہاتھوں 55 سالہ مسلمان کو گولی مار کر قتل کرنے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتا ہے اور حکومت پاکستان کے متعلقہ اعلیٰ ملازمین سے استدعا کرتا ہے کہ بھارتی ایمبیسڈر کو دفتر خارجہ بلوا کر اس واقع کی مذمت کرے اور ذمہ داران کے خلاف جلد از جلد کارروائی کرے۔

4۔ **محترمہ مسرت جمشید:**

پاکستان کی ہر دلعزیز شخصیت، پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے والے ایٹمی سائنسدان محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان 1936 میں بھارتی شہر بھوپال میں پیدا ہوئے۔ آپ اپنی آزادی کے بعد ہجرت کر کے پاکستان آئے، 1960 تک کراچی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی، جرمنی اور ہالینڈ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ 1976 میں پاکستان آکر انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹریز میں شمولیت اختیار کی جس کا نام یکم مئی 1981 کو ڈاکٹر اے کیو خان ریسرچ لیبارٹریز، رکھا گیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی سربراہی میں 28 مئی 1998 کو پاکستان نے بھارت کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کامیاب ایٹمی تجربہ کیا اور اسی بنیاد پر 28 مئی "یوم تکبیر" کہلایا اور پاکستان ایٹمی طاقت بنا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر 13 طلائی تمغوں سے نوازا گیا، آپ کو 3 صدارتی ایوارڈز بھی دیئے گئے ہیں۔ آپ نے 150 سے زائد سائنسی تحقیقاتی مضامین تحریر کیے جو سائنسدانوں کے لئے خزانے سے کم نہیں۔ پاکستان کی ہر دلعزیز شخصیت، پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے والے ایٹمی سائنسدان محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان 10۔ اکتوبر 2021 کو رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی وفات کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ ان کی وفات کے بعد یہ خلاء صدیوں پورا نہیں ہو سکے گا۔ یہ ایوان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی وفات پر دلی دُکھ اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

GENERAL DISCUSSION

1. GENERAL DISCUSSION ON NEGLIGENCE IN DENGUE CONTROL.

   A MINISTER to move for General Discussion on Negligence in Dengue Control.

2. General Discussion on Price Hike.

   A MINISTER to move for General Discussion on Price Hike.

9

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی، ایم پی اے	پی پی۔213
3۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
4۔	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو۔331

کابینہ

1۔	جناب عبدالعلیم خان	:	سینئر وزیر / وزیر خوراک
2۔	سید یاور عباس بخاری	:	وزیر سماجی بہبود و بیت المال
3۔	ملک محمد انور	:	وزیر مال
4۔	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور، امداد باہمی
5۔	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

10

6۔ جناب فیاض الحسن چوہان : جیل خانہ جات

7۔ جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن

پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ*

8۔ جناب عمار یاسر : وزیر کانکنی ومعدنیات

9۔ جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم

10۔ جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول

11۔ سید سعید الحسن : وزیر اوقاف ومذہبی امور

12۔ جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت وانسانی وسائل

13۔ جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات

14۔ جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم

15۔ چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن

16۔ جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات ونارکوٹکس کنٹرول

17۔ جناب خیال احمد : وزیر کالونیز، کلچر*

18۔ محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین

19۔ جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت

20۔ میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

21۔ میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

22۔ جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن

23۔ میاں محمود الرشید : وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

24۔ ملک اسد علی : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

11

25۔	جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
26۔	سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
27۔	سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک/جنگلی حیات و ماہی پروری
28۔	ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29۔	سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر زراعت
30۔	جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
31۔	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
32۔	جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
33۔	مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
34۔	جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
35۔	سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
36۔	محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
37۔	جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

12

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2۔	چودھری محمد عدنان	:	مال
3۔	جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4۔	ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔	راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6۔	جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7۔	میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8۔	چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت و سرمایہ کاری
9۔	جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
10۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
11۔	جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
12۔	جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
13۔	جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
14۔	جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
15۔	جناب شکیل شاہد	:	محنت
16۔	جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
17۔	جناب شہباز احمد	:	لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ

13

18۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی و ترقیات
19۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
20۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
21۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
22۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون و پارلیمانی امور
23۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات و ثقافت
24۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
25۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
26۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
27۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی و معدنیات
29۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ و عُشر
30۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
31۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
32۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
33۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
34۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات و تعمیرات
35۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
36۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
37۔ جناب مہندر پال سنگھ	:	انسانی حقوق

14

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل(پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

15

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھتیسواں اجلاس

منگل ،26۔اکتوبر2021

(یوم الثلاثہ،19۔ربیع الاوّل1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر1بج کر21منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا
خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ
لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾
وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾

المؤمنون آیات نمبر115تا118

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟o تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے اونچی ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہےo اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی بھی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہو گا۔کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گےo اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہےo

وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

خدا کی بات بات اپنی زبانی کرنے آئے تھے
محمد ﷺ اپنے رب کی ترجمانی کرنے آئے تھے
انہیں روحوں کو ذہنوں کو دلوں کو فتح کرنا تھا
وہ پتھر جیسے انسانوں کو پانی کرنے آئے تھے
نہ آئے ہم کو اپنی ذات سے بھی دوستی کرنی
وہ اپنے دشمنوں پر بھی مہربانی کرنے آئے تھے
نہ تھی محدود اپنے عہد تک پیغمبری ان کی
ازل سے تا ابد وہ حکمرانی کرنے آئے تھے
مجسم اک نمونہ بن کے اخلاق و محبت کا
مظفر کو فنا فی النعت خوانی کرنے آئے تھے

جناب سپیکر: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمoبسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1 میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔258
2. نوابزادہ وسیم خان بادوزئی، ایم پی اے پی پی۔213
3. جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی۔29
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو۔331

شکریہ

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے کچھ معزز ممبران اپنے بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے)

تعزیت

پاکستان کے قومی ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان (مرحوم)، معزز ممبر جناب نشاط احمد خان ڈاہا (مرحوم)، صادق آباد میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے افراد، معزز ممبر قومی اسمبلی جناب محمد پرویز ملک کی وفات پر دعائے مغفرت اور معزز ممبر جناب پیٹر گِل کی وفات پر ایک منٹ کی خاموشی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمOاب ہم نے پہلے فاتحہ خوانی کرنی ہے۔ ہمارے قومی ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان وفات پا گئے ہیں تو ان کے لئے فاتحہ خوانی کرنی ہے۔ اس ہاؤس کے معزز ممبر جناب نشاط

احمد خان ڈاہاوفات پا گئے ہیں ان کے لئے بھی فاتحہ خوانی کرنی ہے۔ ہمارے معزز ممبر جناب پیٹر گل کی وفات ہوئی ہے تو ان کے لئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی۔ رحیم یار خان تحصیل صادق آباد میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جو لوگ قتل ہوئے ہیں ان کے لئے فاتحہ خوانی کرنی ہے۔ جناب پرویز ملک، ایم این اے وفات پا گئے ہیں تو ان کے لئے بھی دُعائے مغفرت کرنی ہے۔

آج کے اجلاس کی باقی ساری کارروائی suspend کی جاتی ہے صرف کچھ important bills lay ہونے ہیں تو وہ lay کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایک قرارداد پیش کی جائے گی۔۔۔

(اس مرحلہ پر مسودہ قانون کے علاوہ تمام کارروائی مؤخر کی گئی)

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! روایت تو یہ رہی ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میں بات کر رہا ہوں۔ آپ تشریف رکھیں۔ آپ ماشاءاللہ سپیکر رہے ہیں اور جب آپ بولتے تھے تو سارے معزز ممبران آپ کی بات سُنتے تھے۔ آپ بھی میری بات سُن لیں۔ میں یہ بتا رہا تھا کہ آج ایک مشترکہ قرارداد پیش کی جائے گی اور اس کے بعد ہاؤس کی کارروائی کل تک کے لئے ملتوی کر دی جائے گی۔ کل جناب محمد حمزہ شہباز شریف، قائد حزب اختلاف price hike کے حوالے سے debate open کریں گے۔ دوپہر ایک بجے سب سے پہلے جناب محمد حمزہ شہباز شریف اپنی تقریر کریں گے۔ اس کے بعد پھر حکومت کی طرف سے میاں محمد اسلم اقبال وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اس کا جواب دیں گے۔ اس طرح discussion open ہو جائے گی۔ کل بھی اجلاس ساڑھے گیارہ بجے دن منعقد ہو گا۔ اب سب سے پہلے تمام مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کر لی جائے۔

میاں جلیل احمد: جناب سپیکر! تحریک لبیک کے کارکن شہید ہوئے ہیں تو ان کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پولیس کے جو ملازمین شہید ہوئے ہیں ان کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: جی، سب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر تمام مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: اب جناب پیٹر گل (مرحوم) کے لئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب پیٹر گل (مرحوم) کے لئے ہاؤس میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! میں جناب پیٹر گل اور دوسرے مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت کرنی چاہتا ہوں۔ مجھے دُعا کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ دُعا کرلیں۔

(اس مرحلہ پر جناب طارق مسیح گل، ایم پی اے نے دُعائے مغفرت کی)

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2021 کے بارے

مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

جناب سپیکر: نوابزادہ وسیم خان بادوزئی خصوصی کمیٹی نمبر 12 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: جناب سپیکر! میں

"The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021

(Bill No.39 of 2021)"

کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: رپورٹ پیش ہوئی۔ اب غیر سرکاری ارکان کی کارروائی شروع کی جاتی ہے۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Lahore (Amendment) Bill 2021. Mr Muhammad Abdullah Warraich or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: Mr Speaker, I move:

> "That leave be granted to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mr Muhammad Abdullah Warraich may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف لاہور 2021

MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: Mr Speaker! I introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit its report within two months.

تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Rashid Latif Khan University Bill 2021. Mr Sajid Ahmed Khan or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mr Sajid Ahmed Khan may introduce the Bill.

مسودہ قانون راشد لطیف خان یونیورسٹی 2021

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker! I introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021.

MR SPEAKER: The Rashid Latif Khan University Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit its report within two months.

تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021. Ms Uzma Kardar or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

ہم یہ بل لے کے آرہے ہیں، میں اس کے حوالے سے تھوڑا سا explain بھی کر دوں۔ جناب محمد پرویز ملک کی death کے حوالے سے جو واقعہ ہوا تھا میں نے وہاں جا کر دیکھا تو ہمارے health and sports clubs میں کوئی arrangements نہیں ہیں کہ اگر کوئی واقعہ پیش آجائے تو اُنہیں طبی امداد دی جائے۔ جناب محمد پرویز ملک کو during swimming heart attack ہوا تھا لیکن وہاں پر کوئی انتظام ہی نہیں تھا اور اس طرح کا انتظام کسی بھی جگہ پر نہیں ہے تو ہم نے یہ سوچا ہے کہ اس کو legalize کر کے تمام stadiums and sports clubs میں یہ ساری سہولیات مہیا ہونی چاہئیں۔ ہم نے اس کے ساتھ Rescue-1122 کو attach کیا ہے اور جب بل اسمبلی میں آئے گا تو تمام معزز

ممبران اُس کو پڑھ بھی لیں گے۔ ہم اس بل کو ایک Special Committee میں بھیج رہے ہیں جس کی سربراہی وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ) کریں گے کیونکہ اس میں بہت سارے قانونی پہلو بھی ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں بھی یہ قانون موجود ہے ہم اُن کے قوانین کو منگوا کر دیکھ رہے ہیں اور ہم اس میں زیادہ سے زیادہ بہتری لے کر آئیں گے۔ جی، محترمہ عُظمیٰ کاردار!

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Ms Uzma Kardar may introduce the Bill.

مسودہ قانون کمیونٹی سیفٹی میئرز ان سپورٹس اینڈ ہیلتھ کلبز پریمسز پنجاب 2021

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.12 with the direction to submit its report within two months.

تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021. Ms Momina Waheed or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MS MOMINA WAHEED: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Ms Momina Waheed may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور 2021

MS MOMINA WAHEED: Mr Speaker! I introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit its report within two months.

اب ایک قرارداد ہے جو کافی توجہ طلب ہے۔ اس قرارداد کے محرکین محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ باسمہ چودھری اور جناب محمد الیاس ہیں۔ میں آپ لوگوں کو اس قرارداد کی اہمیت کے بارے میں بتاتا چلوں۔ ہمارے سامنے بہت سارے ایسے واقعات آئے اور ہمارے پاس بہت سارا ایسا ریکارڈ جمع ہوتا رہا۔ پنجاب اسمبلی میں آپ سب نے متفقہ طور پر "قرآن ایکٹ" پاس کیا اور اُس سے پہلے ختم نبوت ﷺ کے حوالے سے آپ سب نے قانون سازی کی ہے۔ اب ٹیکسٹ بک بورڈ اور جہاں جہاں پر کوئی کتاب پبلش ہوتی ہے تو جہاں جہاں حضور ﷺ کا نام آئے گا، ساتھ لکھا جائے گا، "آخری نبی ﷺ اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا"۔ ہم نے یہ دیکھا کہ نکاح نامہ میں بھی یہ چیز آنی بہت ضروری ہے۔ ہمارے پاس بہت سارے cases آئے ہیں جن میں یہ ہوا کہ شادی ہو گئی لیکن بعد میں پتا چلا کہ دُلہا قادیانی ہے اور اُن کے بچے بھی ہو گئے۔ کچھ خواتین تو بچے لے کر اپنے اپنے میکے چلی گئی ہیں کہ یہ تو مسلمان ہی نہیں ہے تو ہم نے ضروری سمجھا کہ نکاح نامہ میں ہی یہ چیز mention کر دی جائے کہ "آخری نبی حضور پاک ﷺ پر پختہ یقین ہے اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا اور یہ آخری نبی ﷺ ہیں۔" یہ بات ہمارے شناختی کارڈ اور پاسپورٹ میں بھی درج ہے تو یہ سوچا گیا کہ یہ کمی رہ گئی ہے تو اس کو پورا کیا جائے۔ محرکین اس قرارداد کو پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔ جی، محترمہ خدیجہ عمر!

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے نکاح نامہ فارم میں ختم نبوت کے حلف نامے کا کالم شامل کرنے سے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے نکاح نامہ فارم میں ختم نبوت کے حلف نامے کا کالم شامل کرنے سے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے نکاح نامہ فارم میں ختم نبوت کے حلف نامے کا کالم شامل کرنے سے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کے تحت نکاح نامہ فارم میں ختم نبوت کا حلف نامہ شامل کرنے کا مطالبہ

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان اور غیر مسلم (قادیانی، احمدی وغیرہ) میں فرق واضح کرنے کے لئے NADRA فارم اور PASSPORT فارم میں مندرج حلف نامے کی طرز پر

The Muslim Family Laws Ordinance 1961 کے تحت وضع کئے ہوئے قواعد کے قاعدہ نمبر 8 اور 10 کے تحت مجوزہ نکاح نامہ فارم میں بھی ختم نبوت کا مندرجہ ذیل حلف نامے کے ساتھ کالم شامل کیا جائے۔"

"میں مسلمان ہوں اور نبی حضرت محمد ﷺ کے آخری، حتمی اور غیر مشروط خاتم النبیین ہونے پر ایمان رکھتا/رکھتی ہوں۔ میں ایسے کسی بھی شخص کو نہیں مانتا/مانتی ہوں جو محمد ﷺ کے بعد لفظ "نبی" کی کسی بھی تشریح یا کسی بھی ممکنہ حوالے سے نبی ہونے کا دعویٰ کرے، یا نبوت کے ایسے مدعی کو نبی یا مذہبی مصلح، یا مسلمان ہی نہیں مانتا/مانتی ہوں۔ میں مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا نبی سمجھتا/سمجھتی ہوں اور اس کے لاہوری یا قادیانی گروپ سے تعلق رکھنے والے پیروکاروں کو غیر مسلم سمجھتا/سمجھتی ہوں۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان اور غیر مسلم (قادیانی، احمدی وغیرہ) میں فرق واضح کرنے کے لئے NADRA فارم اور PASSPORT فارم میں مندرج حلف نامے کی طرز پر The Muslim Family Laws Ordinance 1961 کے تحت وضع کئے ہوئے قواعد کے قاعدہ نمبر 8 اور 10 کے تحت مجوزہ نکاح نامہ فارم میں بھی ختم نبوت کا مندرجہ ذیل حلف نامے کے ساتھ کالم شامل کیا جائے۔"

"میں مسلمان ہوں اور نبی حضرت محمد ﷺ کے آخری، حتمی اور غیر مشروط خاتم النبیین ہونے پر ایمان رکھتا/رکھتی ہوں۔ میں ایسے کسی بھی شخص کو نہیں مانتا/مانتی ہوں جو محمد ﷺ کے بعد لفظ "نبی" کی کسی بھی تشریح یا کسی بھی ممکنہ حوالے سے نبی ہونے کا دعویٰ کرے، یا نبوت کے ایسے مدعی کو نبی یا مذہبی مصلح، یا مسلمان ہی نہیں مانتا/مانتی ہوں۔ میں مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا نبی سمجھتا/سمجھتی ہوں اور اس کے لاہوری یا قادیانی گروپ سے تعلق رکھنے والے پیروکاروں کو غیر مسلم سمجھتا/سمجھتی ہوں۔"

جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان اور غیر مسلم (قادیانی، احمدی وغیرہ) میں فرق واضح کرنے کے لئے NADRA فارم اور PASSPORT فارم میں مندرج حلف نامے کی طرز پر The Muslim Family Laws Ordinance 1961 کے تحت وضع کئے ہوئے قواعد کے قاعدہ نمبر 8 اور 10 کے تحت مجوزہ نکاح نامہ فارم میں بھی ختم نبوت کا مندرجہ ذیل حلف نامے کے ساتھ کالم شامل کیا جائے۔"

"میں مسلمان ہوں اور نبی حضرت محمد ﷺ کے آخری، حتمی اور غیر مشروط خاتم النبیین ہونے پر ایمان رکھتا/رکھتی ہوں۔ میں ایسے کسی بھی شخص کو نہیں مانتا/مانتی ہوں جو محمد ﷺ کے بعد لفظ "نبی" کی کسی بھی تشریح یا کسی بھی ممکنہ حوالے سے نبی ہونے کا دعویٰ کرے، یا نبوت کے ایسے مدعی کو نبی یا مذہبی مصلح، یا مسلمان ہی نہیں مانتا/مانتی ہوں۔ میں مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا نبی سمجھتا/سمجھتی ہوں اور اس کے لاہور یا قادیانی گروپ سے تعلق رکھنے والے پیروکاروں کو غیر مسلم سمجھتا/سمجھتی ہوں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آڈر۔

جناب سپیکر: جی، رانا محمد اقبال خان!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے جناب نشاط احمد خان ڈاہا! کے بارے میں بات کرنی تھی لیکن آپ نے پہلے ہی ان کے بارے میں بات کر دی ہے۔ وہ اس ہاؤس کے معزز ممبر تھے جو اللہ کو پیارے ہو گئے تو ان کے لئے ہمیں چاہئے کہ آج کے اجلاس کی کارروائی کو معطل کیا جائے اور آج کے اجلاس کی کارروائی کو کل پر رکھا جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب! ہم وہی کر رہے ہیں۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا لہذا اب اجلاس مورخہ 27۔اکتوبر 2021 بروز بدھ 11:30 a.m بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

بدھ،27۔اکتوبر2021

(یوم الاربعاء،20۔ربیع الاوّل1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چھتیسواں اجلاس

جلد 36 : شمارہ 2

31

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 27۔اکتوبر 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ آرڈیننس (ترمیم) میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) جنرل پراویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) جنرل پراویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

32

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

4۔ مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی، سیالکوٹ 2021

ایک وزیر مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی، سیالکوٹ 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

(سی) مسودہ قانون پر غور و خوض اور اس کی منظوری

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2021 (مسودہ قانون نمبر 39 بابت 2021)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2021، جیسا کہ خصوصی کمیٹی نمبر 12 نے اس کے بارے سفارش کی ہے، کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2021، جیسا کہ خصوصی کمیٹی نمبر 12 نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2021 منظور کیا جائے۔

(ڈی) عام بحث

1۔ ڈینگی کو کنٹرول کرنے میں غفلت برتنے پر عام بحث

ایک وزیر ڈینگی کو کنٹرول کرنے میں غفلت برتنے پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مہنگائی پر عام بحث

ایک وزیر مہنگائی پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

33

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھتیسواں اجلاس

بدھ، 27۔اکتوبر 2021

(یوم الاربعاء، 20۔ربیع الاوّل 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر 1 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ
هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

سورۃ الماعون آیات نمبر 1 تا 7

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟o یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہےo اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتاo تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہےo جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیںo جو ریا کاری کرتے ہیںo اور برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کے لئے نہیں دیتےo

وما علینا الا البلاغo

رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے سیاہیاں مجھ میں داغ مجھ میں
جلیں اُسی کے چراغ مجھ میں اثاثۂ قلب و جاں وہی ہے
میرے گناہوں پہ اُس کا پردہ وہ میرا اِمروز میرا فردا
ضمیر پر حاشیے اُسی کے شعور بھی اُس کا وضع کردہ
وہ میرا ایماں، میرا تیقن وہ میرا پیمانۂ تمدن
وہ میرا معیارِ زندگی ہے میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے
وہ میری منزل بھی ہمسفر بھی وہ سامنے بھی پسِ نظر بھی
وہی مجھے دُور سے پکارے اُسی کی پرچھائی روح پر بھی
وہ رنگ میرا وہ میری خوشبو میں اُس کی مٹھی کا ایک جگنو
وہ میرے اندر کی روشنی ہے میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے
اُسی کے قدموں میں راہ میری اُسی کی پیاسی ہے چاہ میری
اُسی کی مجرم میری خطائیں اُسی کی رحمت گواہ میری
اُسی کا غم مجھ کو ساتھ رکھے وہی میرے دِل پہ ہاتھ رکھے
وہ درد بھی ہے سکون بھی ہے میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو مؤخر ہوئے)

جناب سپیکر: بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ خوراک کے حوالے سے سوالات ہیں۔ راجہ صاحب! کیا منسٹر صاحب موجود ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں لیکن پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں وہ جواب دیں گے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! میرے خیال میں منسٹر صاحب کو خود آنا چاہئے اس لئے وقفہ سوالات کو pending کر لیتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جی، جناب سپیکر! ٹھیک ہے اس کو pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: کیا سیکرٹری خوراک موجود ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جی، جناب سپیکر! سیکرٹری خوراک موجود ہیں۔

جناب سپیکر: یہ تو ٹھیک ہے پر جواب تو منسٹر صاحب نے دینے ہوتے ہیں ان کا موجود ہونا ضروری ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری تو مجھے نظر آ رہے ہیں وہ بیٹھے ہیں لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا جواب صرف منسٹر صاحب ہی دے سکتے ہیں۔ منسٹر صاحب موجود نہیں ہے لہٰذا وقفہ سوالات کو ہم pending کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے وقفہ سوالات کو وزیر خوراک
کی عدم موجودگی کی بناء پر مؤخر کر دیا)

بحث

مہنگائی پر عام بحث

جناب سپیکر :راجہ صاحب!اب اپوزیشن کی طرف سےrequestآئی ہے کہ پہلے حمزہ شہباز صاحب!کو بات کرنے کا موقع دیا جائے اور اس کے بعدGovernment Businessکو رکھا جائے اور پھر میاں محمد اسلم اقبال ان کی بات کا جواب دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ):جناب سپیکر!مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے وہ بات کرلیں ہم ان کی بات کو سنیں گے لیکن normallyہوتا یہ ہے کہ جبLeader of the Oppositionبات کر لیتے ہیں تو اس کے بعدopposition چلی جاتی ہے اور کورم پوائنٹ آؤٹ ہو جاتا ہے۔اگر یہ ایسا نہیں کریں گے اور parliamentary normsکے مطابق ہمیں بھی سنیں گے اور اس ایوان کی کارروائی میں حصہ لیں گے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر:جی،راجہ صاحب!میرا نہیں خیال کہ یہ ایسا ہی کریں گے۔جی،جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان:شکریہ۔جناب سپیکر!میری آپ کے توسط سے گزارش ہے کہ میں کوئی اور بات تو نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ لاء منسٹر صاحب نےlegislationکی بات کی تو میں ان کو بتا دوں کہ یہ اجلاس ہماریrequisitionپر تھا اور میں یہاں رولز کی بات نہیں کر رہا۔اس وقت مہنگائی کے حوالے سے ،ڈینگی کے حوالے سے ہم نے یہrequisitionدی تھی تو بہتر ہوتا کہ اس دن حکومت اپناlegislationکے حوالے سے کسی قسم کاbusinessنہ لے کر آتی۔

جناب سپیکر:جناب سمیع اللہ خان!ایسی کوئی بات نہیں ہے کوئیbusinessنہیں ہے صرف ordinances layہونے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں، ordinance lay کرنا بھی تو legislation کا ایک حصہ ہی ہے۔ میری آپ سے گزارش یہ ہے کہ یہ اپنا اجلاس بلائیں اور اس میں حکومت کا business رکھ لیں۔

جناب سپیکر: Leader of the Opposition کی تقریر کو ہم سب سنیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ کارروائی کو بھی چلنے دیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ کے علم میں ہے کہ تین سال ہو گئے ہیں ہم اس legislation کا حصہ نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں کوئی نہیں پھر کیا ہوا اب آپ Leader of the Opposition کو زیادہ ٹائم دیں۔ اب میں حمزہ شہباز شریف کو دعوت دینے سے پہلے یہ بات کہوں گا کہ جب Leader of the Opposition تقریر کریں گے تو کوئی cross talk بھی نہیں ہونی چاہئے اور آپ سب نے کوئی شور بھی نہیں کرنا کیونکہ ہم نے بڑی مشکل سے یہ tradition develop کیا ہے اور اس کا نقصان نہیں ہونا چاہئے۔ اس لئے آپ سب پوری بات سن لیں اور پھر اس کا جواب میاں اسلم اقبال دیں گے۔ جی، حمزہ شہباز شریف!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

جناب سپیکر! شکریہ۔ پیشتر اس کے کہ میں موضوع پر بات کروں۔ ہمارے بزرگ ممبر نشاط احمد خان ڈاہا صاحب وفات پا گئے تھے اور کل اس وجہ سے اجلاس ملتوی ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور جتنے بھی ممبران وفات پا گئے ہیں ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

جناب سپیکر! آج کے اجلاس کی غرض وغایت پر بات کروں میں سمجھتا ہوں کہ اس سے پہلے 27-اکتوبر 1947 کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ جمایا تھا اس پر بات کی جائے۔ اس ہاؤس میں میرے دائیں اور بائیں طرف جتنے بھی ساتھی بیٹھے ہوئے ہیں ہمارے دل کشمیریوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ہم بھارت کو آج کے دن یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ جب کشمیریوں کا ناحق خون بہنے کا معاملہ آتا

ہے، آرٹیکل۔370 کا معاملہ آتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کو جیل بنادیا گیا۔ اس ایوان میں حکومتی بنچ ہوں یا اپوزیشن کے بنچ ہوں ہمارے دل کشمیریوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ ظلم و جبر کی داستان جو کئی دہائیوں پر پھیلی ہوئی ہے ماؤں کے بچے شہید ہوئے، Pellet Guns سے بچوں، بزرگوں اور نوجوانوں کی آنکھیں ضائع ہوئیں۔ یہاں پر میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ سیاسی point scoring اپنی جگہ پر ہے لیکن کشمیر پر پچھلے تین سالوں سے اب اس حکومت کا چوتھا سال چل رہا ہے۔ مجھے آج بھی وہ دن یاد ہے کہ جب عمران احمد نیازی صاحب امریکہ یاترہ سے واپس آئے تو انہوں نے بیان دیا کہ مجھے آج بڑی خوشی ہے اور مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میں نے ورلڈ کپ جیتا ہے۔ اس کے چند دن بعد آرٹیکل۔370 کا نفاذ ہوا اور مقبوضہ کشمیر جیل بن گیا۔ ان کا مختلف forums پر جا کر کشمیر کا مدعا بیان کرنے سے بات نہیں بنتی۔ آپ کو ایک affective diplomacy کرنی چاہئے۔ آپ کے جو UN Security Council میں دوست تھے، جو آپ کے ووٹ تھے وہ بھی آج آپ کے ساتھ نہیں ہیں۔ دنیا دیکھ رہی ہے اور پاکستانی قوم دیکھ رہی ہے کہ آج ہم کہاں کھڑے ہیں؟ میں بڑی تکلیف سے کہتا ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ "Beggars can't be choosers" جو دنیا سے بھیک مانگتے ہیں تو ان کی کہاں پر عزت ہوتی ہے؟

جناب سپیکر! میں یہاں پر کس کس بات کا ذکر کروں۔ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا انہی کے لیڈر کہا کرتے تھے کہ میں IMF کے پاس جانے سے پہلے خود کشی کر لوں گا، پھر کون IMF کے پاس گیا؟ میں نے پچھلے بجٹ اجلاس میں آپ سے گزارش کی تھی۔ اب میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا کہ معیشت کی سمت کیا ہے؟ انہوں نے پہلا سال ضائع کر دیا کہ ہم نے IMF کے پاس نہیں جانا۔ انہوں نے ایک وزیر خزانہ تعینات کیا، دوسرا اور پھر تیسرا وزیر خزانہ تعینات کیا۔ اس کے بعد IMF سے بات کئے بغیر تمام شرائط پوری کر دیں اور پھر IMF کے پاس چلے گئے۔

جناب سپیکر! آپ کا ایک rich political experience ہے۔ کیا ملک اس طرح چلا کرتے ہیں؟ انہوں نے اس ملک کو مذاق بنا دیا ہے۔ انہوں نے ملک کو اقوام عالم کے سامنے مذاق بنا دیا ہے۔ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے موصوف فرماتے ہیں کہ کرونا کی وجہ سے معیشت بیٹھ گئی ہے۔ میرے بھائی! خدا کا خوف کرو۔ یہ مہنگائی کا طوفان تو کرونا آنے سے پہلے کا تھا۔ آپ کرونا سے پہلے کی بات کو چھوڑ دیں۔ آج جبکہ آپ

کا ہفتہ وار inflation rate 14.48 percent ہے اور آپ کے پڑوسی ملک ہندوستان میں مہنگائی کم ہو رہی ہے وہاں پر inflation rate 4.3 percent ہے، بنگلہ دیش میں 5.5 اور سری لنکا میں 5.7percent ہے۔ ان کا چار سال سے جھوٹ، انتقام اور الزام تراشی کا گھورکھ دھندہ بند ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ یہ ملک کب تک اس طرح چلے گا اور کب تک لوگ ان کے بھاشن سنیں گے؟ وزراء کا ٹولہ آ جاتا ہے اور پریس کانفرنس کر کے چلا جاتا ہے۔ آپ مجھے بتائیں کہ کوئی بیمار ہوتا ہے، کوئی زخمی ہوتا ہے تو پھر اس کے زخموں پر مرہم رکھی جاتی ہے اور اس کی دلجوئی کی جاتی ہے۔ ہم آج دیکھیں کہ ہر گھر میں فاقوں نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا علاج نہیں کرانا ہم اپنے بچوں کا پیٹ پالنا چاہتے ہیں۔ وہ بچے جو رات کو بھوک سے بلکتے ہیں ان کی چیخوں سے ہم جی نہیں سکتے۔ یہاں مزدور، غریب اور ریڑھی بان روز جیتا اور روز مرتا ہے۔ کسی کی ماں بیمار ہے اور ادویات کی قیمتیں تین سے پانچ سو فیصد تک بڑھ چکی ہیں۔ انہوں نے تین سالوں میں ادویات کی قیمتیں بارہ مرتبہ بڑھائی ہیں جس کی وجہ سے آج لوگ علاج نہیں کرا سکتے۔ ان کے وفاقی وزراء آ کر کہتے ہیں کہ قوم کی خاطر روٹی آدھی کھا لو۔ یہاں مہنگائی نہیں ہے اور پٹرول تو پوری دنیا میں مہنگا ہو رہا ہے ہم کیا کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بڑا ظلم نہیں ہو سکتا۔ اس ہال میں اور لابیوں میں جتنے لوگ بیٹھے ہیں اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں کہ کیا آج پاکستانی قوم مہنگائی سے بلک نہیں رہی، کیا آج لوگوں کی دو وقت کی روٹی پوری ہو رہی ہے؟ کل کے اخبار میں رپورٹ ہے کہ تین سالوں میں 70 سال کا ریکارڈ اس قاتل مہنگائی نے توڑ دیا ہے۔ یہ ریاست مدینہ کے دعویدار بنتے ہیں اور لوگ مہنگائی سے رو رہے ہیں۔ ان کو توفیق نہیں ہوتی کہ لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھیں۔ یہ کہتے ہیں کہ ہمارا growth rate 4 percent ہو گا۔ اس کے بعد IMF اور World Bank نے negate کرنا شروع کر دیا۔ یہ گورکھ دھندہ آج سے نہیں چل رہا انہوں نے ہر سال جھوٹ بولا ہے۔ انہوں نے پہلے سال جھوٹ بولا IMF نے negate کیا، دوسرے اور تیسرے سال جھوٹ بولا عالمی اداروں نے negate کیا۔ آپ تقابلی جائزہ لیتے ہیں لیکن آپ کے لیڈر کی طرح ہم بغیر سوچے سمجھے کوئی بات نہیں کرتے۔ مجھے بتائیں کہ آج پوری دنیا کرونا سے لڑ رہی ہے اور کرونا کی first, second and third wave آئی ہے۔ یہاں پر یہ کہہ رہے ہیں کہ 4 فیصد growth rate ہو گا جبکہ عالمی ادارے کہتے ہیں کہ 3.4 فیصد سے اوپر

growth rate بہت مشکل ہے۔ ہندوستان کا projected growth rate اس وقت 8.3 فیصد ہے، بنگلہ دیش کا 6.7 فیصد ہے اور سری لنکا میں 5.7 فیصد ہے لہٰذا ہر چیز میں یہ کیوں دروغ گوئی سے کام لیتے ہیں؟ پٹرول کی بات کریں تو یہ کہتے ہیں کہ جب دنیا میں پٹرول مہنگا ہو گیا ہے تو ہم کیا کریں لہٰذا عوام کو بھگتنا پڑے گا۔ میرے دوستو! آج تیل 85 ڈالر کا ہے لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں کہ 2014 میں تیل 115 ڈالر کا تھا تب پٹرول کا ریٹ 105 روپے تھا اور آج 138 روپے کا ہے آخر ظلم کی بھی انتہا ہوتی ہے۔ انہوں نے صرف چار ماہ میں پٹرول کی قیمت 29 روپے بڑھائی ہے۔ اسی طرح 2017 میں ڈیزل 78 روپے فی لیٹر تھا لیکن آج 134 روپے کا ہے یعنی چار ماہ میں ڈیزل کی قیمت 23 روپے بڑھی ہے۔ اس سے بڑھ کر بے حسی اور ظلم کیا ہو گا کہ پیارے نبی ﷺ کا جشن مناتے ہیں اور اس سے دو دن پہلے دس روپے پٹرول کا ریٹ بڑھا دیتے ہیں لہٰذا یہ کون سی ریاستِ مدینہ کی بات کرتے ہیں اور کیا ریاستِ مدینہ ایسے چلتی تھی؟ (قطع کلامیاں)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! محترمہ کو سمجھائیں، وہ غلط بات کر رہی ہیں۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! آپ تشریف رکھیں ایسی کوئی بات نہیں ہو رہی۔ آپ قائد حزب اختلاف کو disturb نہ کریں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف)**:** جناب سپیکر! انہوں نے کہا تھا کہ ہم ایک کروڑ نوکریاں دیں گے لیکن یہاں پر تو لاکھوں لوگ بے روزگار ہو گئے ہیں اور یہ میں خود نہیں کہہ رہا بلکہ professional services اور ان کی اپنی حکومت کے ریکارڈ چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں۔ یہ کہتے تھے کہ ہم پچاس لاکھ گھر دیں گے لیکن آج لوگ اپنے گھروں کو بیچ کر اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں، علاج کروا رہے ہیں، اپنی بیمار ماں کی دوائیاں پوری کر رہے ہیں اور بجلی کے بل جو قیامت کی طرح گھروں پر گرتے ہیں ان کو ادا کر رہے ہیں۔ اِن کا چوتھا سال ہے اس لئے کچھ خدا کا خوف کریں۔

جناب سپیکر! میں آج سیاسی point scoring نہیں کر رہا۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ یہاں ہاؤس میں اللہ تعالیٰ اور اللہ کے نبی ﷺ کا نام لکھا ہے اس لئے میں نے اپنے ممبران، اپنی جماعت اور کارکنوں سے کہا کہ اس وقت خدا کی مخلوق دو وقت کی روٹی سے تنگ آئی ہوئی ہے، فاقوں نے گھروں میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، مایوسی اور depression ہے لہٰذا اگر

آج ہم اللہ کی مخلوق کی آواز نہ بنیں تو اللہ بھی ہم سب سے ناراض ہو گا۔ میں آج پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کی اسمبلی کے فورم پر کہنا چاہتا ہوں کہ سیاست بعد کی بات ہے لیکن ہم سڑکوں اور چوراہوں پر عوام کے ساتھ مل کر اِنشاءاللہ تعالیٰ اس قاتل مہنگائی اور ان کے خلاف پوری جنگ کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! بجلی کے اوپر ان کے وزراء عوام کو طوطا مینا کی کہانی سناتے ہیں کہ ہم گردشی قرضے ختم کر دیں گے اور اتنا ادا کر دیا ہے لیکن دو دن بعد ساری باتیں جھوٹ کا پلندہ ثابت ہوتی ہیں۔ کہاں ہیں اِن کے وفاقی وزراء جو لوگوں سے اسمبلی کے floor پر جھوٹ بولتے ہیں۔ ان تین سالوں میں گردشی قرضہ 1128۔ارب روپے بڑھ گیا ہے یعنی actual figure کے حساب سے آج ہمارا 2300۔ارب روپیہ گردشی قرضہ ہے لہٰذا یہ ریکارڈ درست کر لیں۔ میں نے خودکشی کی بات کر دی جو میں شوق سے نہیں کر رہا بلکہ انہی کے لیڈر موصوف نے کنٹینر پر چڑھ کر کہا تھا۔ انہوں نے تین سالوں میں 15 ہزار ارب روپے قرضہ لیا ہے۔ ہماری جماعت نے پانچ سالوں میں جو قرضہ لیا تھا اس کے مقابلے میں انہوں نے تین سال میں 140 فیصد زیادہ قرضہ لیا ہے۔

جناب سپیکر! آپ بہتر جانتے ہیں کہ چوتھے سال میں حکومت اپنے flagship projects کے منصوبوں کے فیتے کاٹ رہی ہوتی ہے اور political credit لے رہی ہوتی ہے۔ کہیں پر سڑک کا افتتاح اور کسی جگہ پر بڑے منصوبے کا افتتاح ہو رہا ہوتا ہے۔ آپ اِن سے پوچھ لیں کہ جھوٹ، انتقام اور الزام تراشی کے علاوہ کوئی ایک اینٹ بھی لگائی ہے، اگر ایک اینٹ بھی لگائی ہے تو مجھے بتا دیں جبکہ 15 ہزار ارب روپے کا عوام کو مقروض بنا دیا۔ آپ بھی سمجھتے ہیں کہ قرضہ لیا جاتا ہے لیکن وہ productively utilize ہو۔

جناب سپیکر! میں نے اللہ کے فضل سے لاہور ملتان موٹروے پر سفر کیا ہے جس پر لوگ آج کراچی کا سفر کرتے ہیں۔ میرے جنوبی پنجاب کے دوست یہاں بیٹھے ہیں اُن سے پوچھ لیں کہ خانیوال لودھراں روڈ کا پراجیکٹ 24۔ارب روپے سے آٹھ مہینے میں بنا۔ بہاولپور حاصل پور روڈ پہلا روڈ ہے جو ضلع کو تحصیل سے ملاتا ہے۔ آپ خود جا کر دیکھیں کہ ان تین سالوں میں کوئی maintenance and repair نہیں ہوئی لیکن پھر بھی اللہ کے فضل و کرم سے لوگ وہاں سے گزرتے ہیں تو ایسے لگتا ہے جیسے موٹروے پر جا رہے ہیں لہٰذا قرض اسی لئے لیا جاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! بجلی کے منصوبوں کی بات کریں تو22/22 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ عوام کو یاد ہے لیکن ہم نے صوبہ پنجاب کا پیٹ کاٹ کر اپنی آمدنی سے LNG کے منصوبے لگائے اور دن رات کام ہوا جس کی وجہ سے اذیت ناک لوڈشیڈنگ اللہ کے فضل و کرم سے نہ صرف زیرو ہو گئی بلکہ بجلی وافر مقدار میں موجود تھی۔ جب "نیاپاکستان اور صاف چلی شفاف چلی" کی گورنمنٹ آئی تو وافر بجلی ہونے کے باوجود بھی لوگوں کو چھ چھ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ملی۔ یہ کیا بات کرتے ہیں اور کس دھڑلے سے جھوٹ بولتے ہیں۔ میں کوئی غیر پارلیمانی الفاظ استعمال نہیں کروں گا لیکن اللہ تعالیٰ اِن کو ہدایت دے۔ آپ کسی بھی گلی میں جا کر تقریر جھاڑیں تو اگر لوگوں نے آپ کا محاسبہ نہ کیا تو میرا نام بدل دیجئے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج ڈالر 174 روپے کا ہو گیا ہے، کتنے کا ہو گیا ہے، 174 روپے کا ہو گیا ہے لیکن یہاں سے اب آگے کہاں جانا ہے؟ عمران نیازی صاحب نے کہا تھا کہ جس ملک میں ڈالر بڑھتا ہے، جس ملک میں پٹرول کی قیمتیں بڑھتی ہیں اور جس ملک میں گیس کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو سمجھ لو وزیر اعظم چور ہے۔ یہ بات میں نے نہیں کی تھی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب فیصلہ عوام کی عدالت میں ہونا ہے اور اِنشاءاللہ عوام فیصلہ کرے گی۔ یہ عجیب منطق ہے کہ ہمیں کہا جاتا ہے کہ عالمی سطح پر تیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں اس لئے آج ہمیں پٹرول کی قیمتیں بڑھانی پڑی ہیں لیکن اِن کا یہ جھوٹ تب ثابت ہو گیا جب انہوں نے کہا تھا کہ ہم petrol levy کو450۔ارب سے 610۔ارب پر لے کر جائیں گے لہٰذا اُس وقت ہی ان کی نیت میں کھوٹ تھا کیونکہ اِن سے ٹیکسوں کا ہدف جمع نہیں ہو پا رہا تھا۔ انہوں نے بجٹ تقریر میں کہا کہ ہم petrol levy کو450سے610۔ارب پر لے کر جائیں گے۔ میں آج پاکستانی قوم کو بتادوں۔ ہر دن یہ قوم ساڑھے تیرہ ارب روپے کی مقروض ہو رہی ہے۔یعنی ہر روز ساڑھے تیرہ ارب روپے کا ٹیکہ عوام کو لگ رہا ہے۔ لوگوں کا اس وقت مہنگائی سے بُھرکس نکال دیا گیا ہے ان کے بچے جو مقروض ہو رہے ہیں۔ میں عوامی ذمہ داری ادا کرنا چاہتا ہوں حقائق ان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں تو 40 فیصد روپے کی devaluation ہو چکی ہے جو کہ کوئی چھوٹی بات ہے؟ ایک روپیہ بڑھ جائے تو اس سے اربوں کھربوں روپے کی قوم اس کی مقروض ہو جاتی ہے۔ میں ساؤتھ پنجاب گیا ہوا تھا کسانوں نے مجھے روک کر کہا آیئے ہمارے حالات دیکھیں، یہ فصلیں ہیں، گھر میں بیمار ماں

ہے، بچے بھوکے ہیں اور دل کرتا ہے کہ ان فصلوں کو آگ لگا دیں کیونکہ یوریا کھاد کی 50 کلو کی بوری 14 سو روپے کی ہوتی تھی جو آج 18 سو روپے کی ہے جبکہ DAP کھاد کی 50 کلو گرام کی بوری جو 2017 میں 2250 کی ہوتی تھی آج وہ بوری 7000 روپے کی ہے۔(شیم شیم)

جناب سپیکر! ہم نے بجلی کے slab rate جو کسانوں کو subsidize دیئے تھے وہ آج ختم ہو گئے ہیں۔IMF کی Dictation سے دوبارہ سے لوگوں پر مہنگائی کا ایک اور عذاب گرانے کی تیاری مکمل ہے۔میں قوم سے بڑے دکھی دل سے کہنا چاہتا ہوں ابھی اور مہنگائی آپ کا انتظار کر رہی ہے کیونکہ ریاست مدینہ کا نعرہ لگانے والوں کے تین سالہ دور میں ایک دن بھی ایسا نہیں آیا جس دن کسی عام آدمی کو سُکھ کا سانس ملا ہو کسی چیز کی مہنگائی میں گراوٹ آئی ہو۔وزیر اعظم نے مہنگائی پر اتنے notices لئے ہیں کہ اب عوام نے notices گننا ہی بند کر دیے ہیں کیونکہ ہر notice کے بعد مہنگائی اور بڑھ جاتی ہے۔یہ بھی سُننے کو ملتا ہے کہ مہنگائی بڑھ گئی ہے یہ مافیاز ہیں اور مافیا سے مقابلہ کرنا ہے۔نیازی صاحب! یہ قوم بڑی باشعور ہے جب اربوں روپے کی چینی کا غبن آتا ہے، جب اربوں روپے کے آٹے کا غبن آتا ہے اور یہ بھوکے لوگ اپنے بھوکے بچوں کے ساتھ کابینہ میں ان مافیاز کو آپ کے دائیں بائیں دیکھتے ہیں تو ان کی آنکھوں میں خون اُتر جاتا ہے۔(شیم شیم)

جناب سپیکر! یہ سب آپ کا کیا دھرا ہے اس کی زندہ مثال کیا ہے کہ اپوزیشن سے جب انتقام لیا جا رہا تھا کئی لوگ دو دو سال جیلوں میں رہے اور انہیں اذیتیں سہنی پڑی لیکن اللہ کی ذات بڑی بے نیاز ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے۔آپ کو بھی میں نے ہائیکورٹ کی سیڑھیوں پر دیکھا اور آپ کو بھی انتقام کا نشانہ بنایا گیا۔

جناب سپیکر: جی No cross talk

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! یہی تو رونا ہے تین سال سے جُھوٹ بولتے ہیں۔بے دھڑک جُھوٹ بولتے ہیں جب سچ سُننا پڑتا ہے تو ان سے سچ سُنا ہی نہیں جاتا۔میں صرف مہنگائی پر اپنی توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں۔یہ لوگ چور چور کے نعرہ لگاتے تھے آج میں نے یہ جو کالی پٹی باندھی ہوئی ہے۔جب الیکشن ہوئے اس دن بھی ہم نے کہا یہ دھاندلی زدہ الیکشن ہیں۔ہم کالی پٹی باندھ کر آئے حلف لیا اس ملک کی خاطر، اس نظام کی خاطر اور ہم نے پہلے دن مسلم لیگ (ن)

جو سب سے بڑی اپوزیشن جماعت ہے۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شہباز شریف نے اپنی ذات کی بات نہیں کی، کیا بات کی؟ آیئے میثاق معیشت پر بات کرتے ہیں لیکن جو آج ان کے لچھن ہیں کہ چور، ڈاکو اور لٹیرے کے نعرے لگاتے نہیں تھکتے تھے۔ میں بڑا گناہ گار انسان ہوں اور بڑی عاجزی سے کہتا ہوں کہ عزت اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ آج ہائیکورٹ کے فل بنچ کا فیصلہ دیکھ لیں کہ کوئی کرپشن اور money laundering ثابت نہیں ہوئی۔ چھوڑ دیں اس کو National Crime Agency جن کو ان کے احتساب کے آئن سٹائن شہزاد اکبر صاحب نے خط لکھے ہیں وزیر اعظم آفس سے یہ شہباز شریف پیسا چوری کر کے money laundering کر کے برطانیہ لے گیا ہے لہٰذا ان کے خلاف ہر طرح کی enquiry کیجئے۔

جناب سپیکر! آپ جانتے ہیں اور ہاؤس میں بیٹھے سب ساتھی جانتے ہیں کہ برطانیہ ایسا ملک ہے جو کسی کی شکل نہیں دیکھتا۔ یہاں تو کہتے ہیں ہم face نہیں case دیکھتے ہیں وہاں پر تو دیکھتے ہی case ہیں face نہیں دیکھتے ۔21 ماہ میرے والد اور میرے بھائی کے ذاتی accounts انہوں نے منجمد کئے اور 21 ماہ بعد عدالت میں گئے تو عدالت کا یہ مؤقف تھا ہم نے پوری چھان بین کر لی ہے کوئی money laundering کا ثبوت نہیں ملا اور عدالت نے کہا ہم اس کو set a side کرتے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! عمران نیازی صاحب! آپ نے جو کرنا تھا کر لیا سب کو جیل میں ڈالا اور میں اس ہاؤس کو credit دیتا ہوں کہ پروڈکشن آرڈر پر میں یہاں اسمبلی میں آتا تھا۔ ہمارے اور بھی ساتھی یہاں پر آتے تھے اور پی ٹی آئی کے گرفتار لوگ بھی آتے تھے۔ اپنی بیٹی کو میں اس اسمبلی premises میں ملتا تھا۔ آج تین سال بعد مجھے بتائیں کہ جن جن لوگوں کو انہوں نے جیل میں ڈالا، عدالتوں کے فیصلے آپ کے سامنے ہیں تو وہ جیلوں میں گزارے گئے سال کون واپس کرے گا؟ وہ محرومیاں کون واپس کرے گا؟ یہ تو عوام کو دکھ کے سوا کچھ نہیں دے سکتے انہوں نے کیا کرنا ہے اللہ تعالیٰ reward کرے گا اور اللہ تعالیٰ ان کا محاسبہ کرے گا انشاءاللہ۔ یہ بھی بتادوں کہ money laundering کا تو حساب ہو گیا ابھی foreign funding case رہتا ہے اور یہ بھی on the floor of the House بتادوں کہ جب foreign funding case کے کچے چٹھے کھلے تو پھر بولتی بند ہو جائے گی اور انگلیاں مُنہ میں دبا کر آپ کو پچھتاوا کے سوا کچھ نہیں ملے گا انشاءاللہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انہوں نے یوٹیلٹی سٹورز کھولے جہاں پر چینی مہنگی لی جو کہ یوٹیلٹی سٹورز پر آئی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں تو یہ کر دیں اور وہ کر دیں۔ قوم نے لائنوں میں لگ کر مہنگی چینی خریدی جس میں بزرگ بھی تھے اور مائیں بھی تھیں۔ گندم کے حوالے سے بات کروں گا کہ یہ صوبہ وافر مقدار میں گندم پیدا کرتا ہے it's an agricultural province and 65 ٪ proceeds come from agriculture اس کو بھی انہوں نے تماشا بنا دیا۔ پہلے گندم export کر دی اور پھر وہی گندم مہنگے داموں import کی جس میں اربوں کا غبن ہے جبکہ لوگوں کو روٹی کے لئے بھی اس حکومت نے ترسایا۔ یہ ریاست مدینہ کی بات کرتے ہیں، جو گندم 2017 میں 35 روپے فی کلو گرام ملتی تھی آج وہی گندم 80 روپے فی کلو گرام مل رہی ہے تو یہ کیا مذاق ہے؟ یہ مذاق نہیں ہے بلکہ یہ ظلم ہے اور اس ظلم کا حساب اللہ تعالیٰ لے گا کیونکہ آپ خدا کی مخلوق کے ساتھ ظلم کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یوٹیلٹی سٹورز کی بات کر رہا تھا جہاں پر انہوں نے یکمشت 109 روپے فی کلو گرام گھی مہنگا کر دیا جبکہ کوکنگ آئل کی قیمت میں 92 روپے فی کلو گرام یکمشت اضافہ کر دیا۔ انہیں عوام کی کوئی فکر نہیں اور پٹرول کی قیمت بھی یکمشت 10 روپے فی لٹر بڑھا دی یعنی ظلم کرتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں اور اُوپر سے ڈھٹائی کے ساتھ اسے protect کرتے ہیں کہ نہیں، یہ ٹھیک ہے اور یہ ٹھیک ہے۔ کوئی بات نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ حساب لے گا اور یہ پاکستانی قوم بھی حساب لے گی انشاءاللہ۔

جناب سپیکر! سٹیٹ بنک کے imported Governor کی منطق بھی سن لیں، وہ لندن میں بیٹھ کر کہتے ہیں کہ ڈالر کی جو price بڑھی ہے ٹھیک ہے، معاشرے کے طبقوں کو نقصان ہوا ہے لیکن کئی لوگوں کو فائدہ ہوا ہے یعنی جنہیں معیشت کا دُور دُور تک کا پتہ نہیں ہے۔ مجھے بتائیں کہ 22 کروڑ لوگ کھربوں روپے کے مقروض ہو گئے۔ ڈالر آج 176 روپے کا ہو گیا ہے، تین سالوں کے اندر 70 سال کی مہنگائی کا ریکارڈ ٹوٹ گیا اور چند لاکھ اوورسیز پاکستانی جو ہمارے بھائی ہیں، کو ڈالر مہنگا ہونے کا فائدہ ہوا۔ ایسا imported Governor جسے اتنے اہم عہدے پر لگایا ہوا ہے، اسے ادراک نہیں کہ آج ایک ریڑھی والا، ایک مزدور اور ایک کلرک کس مہنگائی کے عذاب سے گزر رہا ہے اور وہ جلتی پر تیل کا کام کرتا ہے کہ ڈالر بڑھا ہے تو اس سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ ایسے لوگوں کا

محاسبہ ہونا چاہئے کہ جو آج کمر توڑ مہنگائی پر عوام کی ہمدردی کے لئے دو جُھوٹے آنسو نہیں بھی بہا سکتے اور ایسی منطق پیش کر کے عوام کا مذاق اُڑا رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ جب ڈینگی آیا تو سری لنکا سے master trainers آئے اور تھائی لینڈ سے master trainers آئے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ یہ ڈینگی پہلی مرتبہ یہاں آیا ہے تو ہمیں اندیشہ ہے کہ 27 ہزار لوگ لقمہ اجل بن جائیں گے یعنی فوت ہو جائیں گے۔ میں بالکل حقائق پر بات کر رہا ہوں تو ہمیں رات کو نیند نہیں آتی تھی۔ ہم نے ادارے بنائے اور صبح 6 بجے بشمول میرے شہباز شریف صاحب میٹنگ لیتے تھے۔ گھر گھر سپرے ہوتا تھا۔ جب ڈینگی کا دوسرا سال آیا، اللہ کی ذات بڑی ہے تو وہی سری لنکا اور تھائی لینڈ کے scientists یہاں آئے اور کہا کہ آپ نے ہم سے سیکھا ہے لیکن اب آپ ہمیں سکھائیں کہ آپ نے ڈینگی کا قلع قمع کیسے کیا ہے؟(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جس لوڈشیڈنگ کا ہم نے خاتمہ کیا تھا، اس لوڈشیڈنگ کو ان حکمرانوں کی نا اہلی واپس لے آئی۔ اسی طرح جس ڈینگی کا دن رات ہم نے مقابلہ کیا تھا تو آج یہ ڈینگی بھی واپس آیا۔ پنجاب میں 10 ہزار ڈینگی کے cases ہیں جن میں سے 6 ہزار صرف لاہور میں ہیں۔ آج میں ڈان اخبار پڑھ رہا تھا جس میں خبر تھی کہ 522 لوگ ڈینگی کے نئے شکار ہوئے ہیں۔ چونکہ عوام کا معاملہ ہے تو مجھے یاد ہے کہ جب ڈینگی آیا تو یہی موصوف عمران نیازی ہمیں ڈینگی برادرز کے نام سے یاد کرتے تھے۔ یہ مکافات عمل ہے کہ جو جو جُھوٹ اور سبز باغ اس شخص نے عوام کو دکھائے آج چوتھے سال میں ایک ایک جُھوٹ بے نقاب ہو گیا کیونکہ ایک کروڑ نوکریوں کا میں نے ذکر کر دیا، 50 لاکھ گھروں کا میں نے ذکر کر دیا، میں نے آپ سے 200 ارب ڈالرز واپس لانے کا ذکر کر دیا یعنی ان کا ایک ایک جُھوٹ آج بے نقاب ہو گیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں خوشی سے نہیں کہہ رہا کاش! سچ بولا ہوتا اور آج وہ سچ ثابت ہوتا۔ عوام کے لئے آج کچھ کیا ہوتا کیونکہ میرا ایمان ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اُس وقت تک کسی شخص کو موت نہیں دیتا جب تک اس کا اندر دنیا میں بے نقاب نہیں کر دیتا۔ یہ مکافات عمل ہے اور یہ ہونا ہے۔ ان شاء اللہ ہم عوام کی آواز بنیں گے۔ اس وقت ایک پاکستانی کے طور پر ہم سب پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے جس بھی عہدے پر ہم

بیٹھے ہیں کہ عوام کی آواز میں آواز ملائیں۔ خدا کی مخلوق ترس رہی ہے کیونکہ اس قاتل مہنگائی نے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ 133 فیصد زیادہ مہنگائی ہوئی ہے۔ چلیں چھوڑیں، ان کی بات کو اگر آپ مان لیں تو ایک renowned paper "The Economist" ہے جس نے 43 ممالک کا مہنگائی کے حوالے سے ذکر کیا ہے اور ان 43 ممالک میں ہم چوتھے نمبر پر ہیں۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! اب مجھے بتائیں کہ کیا Economist کے figures غلط ہیں یا شہزاد اکبر کے figures ٹھیک ہیں جو چار سال قوم سے جُھوٹ بولتا رہا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے ہوں یا ہائی کورٹ کے فیصلے ہوں تو وہ خود بولتے ہیں۔ کہاں ہے کرپشن اور کہاں ہے منی لانڈرنگ؟ جو شخص کہتا تھا کہ میں NRO نہیں دوں گا لیکن آج ایوان صدر میں انہوں نے جو آرڈیننس فیکٹری لگائی ہوئی ہے، جب وقت آیا، انسان کو پتہ لگ جاتا ہے کہ اس کی جو کرتُوت ہوتی ہے کہ میں نے آگے کس چیز کو face کرنا ہے تو آج وہ آرڈیننس کے سہارے لے کر شوگر سکینڈل، آٹا سکینڈل، ہیلی کاپٹر سکینڈل، بی آر ٹی جو چلتی کم ہے اور جلتی زیادہ ہے، میں سب کچھ cover کر کے اپنے آپ کو NRO دے دیا ہے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! یہ NRO اس بُھوکی قوم کو ہضم نہیں ہو رہا اور انشاء اللہ وہ وقت آئے گا کہ اِس NRO کو پاکستانی عوام کے ساتھ مل کے پھاڑ کر ردی کی ٹوکری میں پھینک دیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اس ہاؤس کا بڑا احترام کرتا ہوں، آپ سپیکر ہیں، آپ کا بھی احترام ہے آپ بزرگ ہیں۔ جاتے جاتے میں یہ ضرور کہوں گا کہ یہاں پر آج مہنگائی کے حوالے سے اجلاس ہو رہا ہے۔ بجٹ speech میں جب میں نے تقریر کی تھی تو وہ Live نہیں گئی۔ میں اپنی تقریر کے بارے میں نہیں بلکہ یہاں پر ہر معزز ممبر کے حقوق ہیں لیکن وزیر خزانہ نے جب speech کی تو وہ Live گئی تھی تو میں آپ سے گزارش کروں گا کہ جہاں آپ نے یہ نیا جمہوریت کا گھر بنایا، اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کا گھر بنایا اور اس ہاؤس میں کچھ ایسے بل بھی آئے جو ہم نے متفقہ طور پر منظور کئے۔ ہم نے جمہوری روایات کو آپ کے ساتھ مل کر مزید مضبوط کیا تو میں گزارش کروں گا کہ اس پر بھی notice لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ جب بلوچستان کی اسمبلی میں کوئی speech ہوتی ہے تو اس کو Live cut ملتا ہے تو یہ بھی اس ہاؤس کے اندر کی مضبوطی اور جمہوری

روایت کو مزید مضبوط کرے گا۔ اس لئے مہربانی فرما کر آپ اس کا کچھ بندوبست کریں۔ میں نے کوشش کی ہے کہ میں کوئی ایسی بات نہ کروں جس کی وجہ سے یہ لگے کہ میں نے کوئیpersonal بات کی ہے لیکن میں جاتے جاتے یہ کہہ دوں کہ آج جو پاکستانی قوم کے حالات ہیں، اس معیشت کے حالات ہیں، اس صوبے کے حالات ہیں اگر ان لوگوں نے اب بھی کوئی ہوش کے ناخن نہ لئے، سچ کو نہ سنا اور نوشتہ دیوار نہ پڑھا تو میں دیکھ رہا ہوں کہ پھر اس ملک میں بہت خوف ناک حالات پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو مل کر اس عوام کے لئے کوئی ایسا راستہ تلاش کرنے کی توفیق دے جس سے ہم یہ کہہ سکیں کہ ہم نے اپنی زندگی میں قائداعظم کا خوشحال پاکستان بنایا ہے۔ اسی میں سب کی جیت ہے، اسی میں اس قوم کی جیت ہے اور اسی میں اس قوم کی فلاح ہے۔ میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ اس ملک کو قائم ودائم رکھے۔ پاکستان پائندہ باد۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "پٹرول مہنگا ہائے ہائے، آٹا مہنگا ہائے ہائے، چینی مہنگی ہائے ہائے کی نعرہ بازی)

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حمزہ صاحب نے جو بات کی کہ لائیو کٹ ہونی چاہئے تو اس حوالے سے راجہ صاحب بتائیں گے کہ یہاں ایسا کیوں نہیں ہو رہا ہے۔ بہر حال ہم اس کو اِنشاء اللہ دیکھتے ہیں۔ لاء منسٹر صاحب! آپlaying of Ordinances پیش کریں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "مک گیا تیرا شو، گو نیازی گو نیازی" کی نعرہ بازی)

چلیں، بس اب آپ خاموش ہو جائیں تمام حکومتی ممبران نے بڑا تعاون کیا اور اپوزیشن لیڈر کی بڑے آرام سے تقریر سنی ہے اب رہنے دیں باقی کا پروگرام باہر چلا لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی نشستوں کے سامنے بینر اٹھا کر کھڑے ہو گئے اور مسلسل نعرہ بازی کرتے رہے)

آرڈیننس

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

آرڈیننس (ترمیم) دی پنجاب میڈیکل اور ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I lay the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is refrired to the Standing Committee on Specialized Healthcare and Medical Education with the direction to submit its report within two months.

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "آٹا چور و جان چھوڑو،
پٹرول چور و جان چھوڑو، گھی چور و جان چھوڑو" کی نعرہ بازی)

آرڈیننس (ترمیم) دی راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I lay the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering with the direction to submit its report within two months.

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

مسودہ قانون(ترمیم) جنرل پراویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Finance for report within two months.

مسودہ قانون(ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker!I introduce the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Finance for report within two months.

مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Transport for report within two months.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے آکر بیٹھ گئے
اور حکومت کے خلاف مسلسل نعرہ بازی کرتے رہے)

مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker!I introduce the Grand Asian University, Sialkot Bill 2021.

MR SPEAKER: The Grand Asian University, Sialkot Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "چاول مہنگا ہائے ہائے،
سبزی مہنگی ہائے ہائے، دال مہنگی ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

Now, we take up the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under

rule 234 of the rules *ibid* for immediate consideration of the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 12."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules *ibid* for immediate consideration of the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 12."

Now, the question is:

"That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules *ibid* for immediate consideration of the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 12."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES(Mr Muhammad Basharat Raja):Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 12, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 12, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, now, the question is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 12, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 AND 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and TheLong Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): MrSpeaker!I move:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے حکومت کے خلاف مسلسل نعرہ بازی)

مہنگائی پر عام بحث (۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال بات کریں گے۔ سندھو صاحب! سب نے اپوزیشن لیڈر کی بات بڑے آرام سے سنی ہے اب آپ بھی ان کا جواب سن لیں، کافی ہو گیا ہے۔ آپ تمام کی بڑی اچھی فوٹو آگئی ہے اب بس کریں۔ جی، میاں اسلم اقبال صاحب!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال):

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

ایاک نعبد وایاک نستعین۔

اے اللہ تعالیٰ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تُجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ صدق اللہ العظیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اور تمام تر تعریفیں اُس رب کائنات کے لئے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور تمام تر درود پاک نبی رحمت ﷺ کے لئے جن کی خاطر یہ جہاں بنایا گیا۔

جناب سپیکر! بے شک۔ میں سب سے پہلے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں سب سے پہلے آج کے دن 27 اکتوبر کے حوالے سے بات کرنا چاہوں گا کیونکہ آج کا دن ہم کشمیری عوام کے ساتھ یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں۔ اس دن انڈیا نے کشمیر پر ناجائز قبضہ کیا۔ آج کا دن عالمی ضمیر کو بھی جھنجھوڑتا ہے اور کہتا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دینے کا فیصلہ کیا جائے۔

محترمہ زیب النساء: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ اپنی speech جاری رکھیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! یہ ایوان پرائم منسٹر آف پاکستان عمران خان کی جرات کو سلام پیش کرتا ہے کہ جنہوں نے اقوام متحدہ میں کشمیریوں کا نہ صرف کیس لڑا بلکہ بہادری کے ساتھ ان لوگوں کا ذکر کیا جو کہ آج اپوزیشن میں مودی کے یار بن کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!ہم نے تو دیکھا جب مودی گجرات کا چیف منسٹر تھا تو اس نے وہاں پر مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ پھر ہم نے دیکھا کہ ایک سابق پرائم منسٹر کے گھر شادی کی تقریب ہوتی ہے اور وہاں پر بغیر کسی ویزے کے مودی کو گھر بلایا جاتا ہے اور شادی کی تقریب میں شامل کیا جاتا ہے تو کیا اس وقت یہ مسلمانوں کے زخموں پر مرہم رکھ رہے تھے یا ان کے زخموں پر نمک چھڑک رہے تھے؟ آج ان سے پوچھا جائے کہ جب کشمیر کی بات آتی ہے تو تمہارے منہ کو تالے کیوں لگ جاتے ہیں وہ اس لئے لگ جاتے ہیں کیونکہ تمہارے اس میں مفادات ہیں تمہارے بچے متل جو کہ انڈیا کا بزنس مین ہے اس کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں تمہارے تایا ابو مودی انڈیا میں بیٹھ کر مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں، تمہارے دل سے ابھی بھی وہ جاتی امراء کی محبت نہیں نکلتی جو تم وہاں گزار کر آئے تھے یہ پاکستان ہے یہ قربانیاں دے کر بنا ہے۔ یہاں پر ماؤں بہنوں کی عزتیں لوٹی گئیں تب یہ پاکستان بنا ہے۔ سابق پرائم منسٹر نواز شریف نے اور ابھی خواجہ حمزہ شہباز بٹ صاحب نے جو باتیں کی ہیں میں اس حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں اس نے کہا تھا کہ یہ جو بارڈر کے درمیان لکیر ہے یہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی تو یہ لکیر اہمیت رکھتی ہے اور یہ خون کی لکیر ہے یہ بڑی مشکل سے کھینچی گئی ہے اور تمہیں کیا پتا ہو کہ اس کے لئے لاکھوں لوگوں نے قربانیاں دی ہیں؟ میں ایک شعر کہوں گا کہ:

منسوب چراغوں سے اور طرف دار ہوا کے
تم لوگ منافق ہو اور منافق بھی بلا کے

جناب سپیکر!میں آگے چل کر یہ بات بھی کروں گا کہ یہ وہی نااہل نون لیگ ہے جو قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف سازش کرکے خبریں باہر کے اخباروں کو دیتی ہے اور ان کے اپنے ادارے جو کہ اس ملک کی سالمیت کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دیتے ہیں یہ ان ہی کے خلاف بولتی ہے۔ ان سے پوچھیں کہ ان کی پارٹی کی بنیاد 1985 میں کس طرح رکھی گئی تھی، آج یہ آپ کو نظر آتے ہیں یہ کس دور کی پیداوار ہیں اور یہ کس گملے کی پنیری ہیں؟ انہوں نے اس وقت بھی عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا تھا اور سازشیں کرکے ہر دور میں انہوں نے حکومت کی ہے۔ یہاں پر خواجہ حمزہ شہباز بٹ صاحب نے باتیں کی ہیں میں اس حوالے سے بھی بات کروں گا اور میں ان مہنگائی کے پوائنٹس کی طرف بھی آؤں گا لیکن اس سے پہلے میں یہ بات بھی کروں گا کہ یہ کہتے ہیں

کہ پاکستان کی معیشت بہت خراب ہو گئی ہے میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا پچھلے تین سالوں سے آپ کی جیبوں کی کوئی معیشت نہیں چلی، آپ نے اس ملک کو دیا کیا ہے؟ آپ کہتے ہو کہ عمران خان صاحب نے قرضے لئے ہیں تو عمران خان نے قرضے تو لینے تھے کیونکہ آپ نے جو قرضے لئے تھے وہ قرضے عمران خان سود سمیت اتار رہا ہے۔ آپ نے جو kickbacks لیں آپ کی پوری دنیا میں properties ہیں دنیا کا کوئی حصہ بتادیں کہ جہاں پر ان کی properties نہیں ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل میں غریب آدمی کے لئے بہت درد ہے تو میرے خیال میں وہ درد ان کے پیٹ میں ہے۔ جنہوں نے تمام عمر سرکاری خزانے سے صبح کا ناشتہ، دوپہر کی روٹی اور رات کا کھانا کھایا ہو ان کے پیٹ میں اب درد ہے۔ اب یہ ہمت کرتے اور میری باتیں سنتے کیونکہ ہم نے بھی حوصلے کے ساتھ ان کی باتیں سنی ہیں لہذا ان کو بھی چاہئے تھا کہ وہ ادھر بیٹھ کر ہماری باتیں سنتے۔ ان کے گھر میں کبھی چائے بھی سرکاری خزانے کے علاوہ نہیں پکی تو یہ کیا باتیں کریں گے؟ ان کا علاج اور ان کی مراعات دیکھ لیں اور ان کا رہنا سہنا دیکھ لیں اور یہ باتیں کرتے ہیں کہ روز قیامت حساب ہو گا کیوں تہاڈا حساب نئی ہونا، تہاڈے، پاپڑ تے آلو والیاں دے وی پیسے نکل آندے نیں تے کدی نائب قاصداں دے پیسے نکل آندے نیں۔ تہاڈے تے ہر جگہ توں پیسے اُگدے نیں تے اوہ کہندے نیں سانوں انہاں پیسیاں دے بارے نہ پُچھّو۔ اگر اینہاں نو عدالتاں ریلیف دے دیون تے فیر ایہہ کہندے نیں کہ عدالتاں بہت اچھیاں نیں تے اگر عدالتاں ریلیف نہ دیون تے فیر اے ایہہ کہنا شروع کر دیندے نیں کہ نیازی ہمارے پیچھے پے گیا اے تو یہ کس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! 33 سال انہوں نے گند کیا ہے اور یہ کہتے ہیں کہ وہ 33 سالہ گند 3 سالوں میں ختم کر دیں تو ہم سب سے بڑا گند صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تے کُج بھج گئے نیں تے کج رہ گئے نیں تے جیہڑے بھج گئے نیں اونہاں نوں وی لے کے آواں گے جیہڑے ایتھے نیں اینہاں نوں اندر دواں گے تے فیر ایہہ گند صاف ہونا اے۔

جناب سپیکر! یہ کون سا گند ہے۔ ملک کو FATF کے اندر گرے لسٹ میں آپ نے ڈالا ہے، منی لانڈرنگ آپ نے کی، پیسے آپ کے بر آمد ہو رہے ہیں پھر اتنی ڈھٹائی کے ساتھ جھوٹ بولتے ہیں کہ ساڈے تے اکاؤنٹ وچوں کچھ وی نہیں نکلیا، چلو اسیں من لینے آں لیکن جھیڑے نکلے

نیں اوہ واپس کر دیو۔وہ کیسے آ گئے ؟ کسی نے آپ کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دیئے کہتے ہیں کہ ہمارے نہیں ہیں۔اگر تساڈے نہیں تے واپس کر دیو ؟ واپس کیوں نہیں کر دے ؟ آپ نے اس ملک کو بڑے بڑے زخم دیئے ہیں، آپ نے ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل تباہ کیا ہے، آپ نے یہاں مودی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اور اس کی سازش کی line لیتے ہوئے اس ملک کے اندر بجلی کے مہنگے ترین منصوبے لگائے تا کہ آنے والی نسلیں بھگتیں اور آج وہ نسلیں بھگت رہی ہیں۔ آج غریب عوام کو یہ بتانے کی ضرورت تھی کہ آپ IPPs کے کتنے مہنگے پراجیکٹ کر کے گئے ہیں۔آپ بتاتے کہ جو بجلی پانچ روپے میں فی یونٹ پیدا ہونی تھی ہم وہ 25 روپے کی کر کے گئے ہوئے ہیں، capacity charges دینے پڑ رہے ہیں، چلاؤ نہ چلاؤ دینے ہیں۔بٹ صاحب ابھی بڑے معصوم چہرے کے ساتھ فرما رہے تھے کہ چینی چور، میرے پاس یہ لسٹ ہے کہ ان کی کتنی شوگر ملیں ہیں، ان کے رشتے داروں کی کتنی شوگر ملیں ہیں؟ کیا ان کی شوگر ملوں کے اندر چینی 50 روپے فی کلو بکتی ہے اور باقی ملک کے اندر چینی 100 روپے کی ہے ؟ چینی چور تو آپ ہو، مرغی چور آپ ہو، مرغی کا کاروبار آپ کا، دودھ کا کاروبار آپ کا، چینی کا کاروبار آپ کا، انڈے کا کاروبار آپ کا۔کھاد دا کاروبار تساڈا، اوئے کوئی چیز رہن وی دتی جے ؟ اور ہمارے پیٹ میں قوم کا درد ہے۔یہ کونسا درد ہے ؟ درد یہ ہے کہ اس دور میں دیہاڑی نہیں لگ رہی، کمشنیں نہیں آ رہیں، پراجیکٹ نہیں بن رہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! قوم کا درد یہ ہے کہ ایہہ بغیر تنخواہ توں کم کرنا پیندا اے اس واسطے پیٹ وچ قوم دا درد اے۔بندہ ان سے پوچھے کہ آپ لوگوں نے کہا کہ قرض اتارو ملک سنوارو، ہم بھی سٹوڈنٹ تھے دیکھ رہے تھے اور پیسے بھی دے رہے تھے، اسانوں کی پتا سی کہ اینہاں پیسیاں نال لندن فلیٹ خریدے پئے نیں۔قرض اتارو ملک سنوارو، انہوں نے قرض بھی اتار دیا ملک بھی سنوار دیا۔قرض اتارو ساڈیاں اولاداں سنوارو۔اولادیں سنور گئیں۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! ایوان میں کورم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): انہوں نے بات کی کہ وزیر اعظم چور ہے، یہ بات تو طے ہے کہ پاکستان کی سب سے بڑی عدالت نے کہا کہ نواز شریف چور ہے۔اس

عدالت نے اپنے فیصلے میں مستند مہر لگا دی اور مہر لگا کر کہا کہ انہوں نے عدالت کے اندر ہر بات سے، ہر طرح سے، ہر لحاظ سے عدالت کو گمراہ کیا اور آخر پر سزا بھگتی۔کہتے ہیں کہ ہماری انگلینڈ کیا پاکستان میں بھی کوئی جائیداد نہیں ہے۔اب بتائیں جائیدادوں نے بچے دیئے ہیں؟ اب انگلینڈ میں جو جائیداد ان کی نہیں تھی یہ جا کر انہی فلیٹوں میں رہ رہے ہیں۔کیا یہ قوم کو نہیں پتا کہ یہ جھوٹ بولتے ہیں؟ ان کے پیٹ میں قوم کا کوئی درد نہیں ہے بلکہ ان کے پیٹ میں ایک چیز کا درد ہے کہ وزیر اعظم عمران خان ہے یہی ان کے پیٹ میں درد ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ ابھی کہہ رہے تھے جو میں نے پہلے بھی بات کی ہے۔میں نے آپ کو ہائی کورٹ کی سیڑھیوں پر دیکھا تو بندہ ان سے پوچھے کہ کیس کس نے بنائے تھے؟ میں لاہوریا ہوں، لاہور میں رہنے والا ہوں یہ تو اتنے کم ظرف تھے کہ چھوٹے سے مخالف کو بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔جب 2002 سے پہلے آپ کے وزیر اعلیٰ بننے کی باری تھی اس وقت نہیں بننے دیا تھا۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! اب تو میں اپنی سیٹ سے بول رہا ہوں کہ ایوان میں کورم نہیں ہے پہلے کورم پورا کیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ جا کر حمزہ صاحب سے پوچھیں جو طے کر کے گئے ہیں۔آپ کی بات کوئی بھی نہیں سن رہا اور اجلاس آپ نے بلایا ہے۔آپ بیٹھ کر منسٹر صاحب کی بات سنیں۔میاں صاحب! آپ بات کریں ان کی کوئی آواز نہیں آ رہی۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! 2002 سے پہلے جب وزیر اعلیٰ بننے کی باری آئی، ہم نے اس وقت خود دیکھا کہ یہ بندر بانٹ کس طرح کرتے ہیں۔ اب بھی دیکھ لیں کہ اوپر ابا جی لیڈر آف دی اپوزیشن ہیں اور نیچے بیٹا جی لیڈر آف دی اپوزیشن ہیں، کیا باقی اپوزیشن والے سارے نااہل ہیں؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! معزز ممبر سے کہیں کہ حمزہ بٹ کو لے کر آئیں۔اس نے وعدہ کیا تھا اور آپ کے حکم کی تعمیل میں سب نے خاموشی سے ان کی بات سنی اور ایک Pin drop silence تھا اور اب یہ وعدہ خلافی کر رہے ہیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! انہوں نے بات کی کہ جناب سپیکر میں جب عدالت میں گیا۔

جناب سپیکر: ظہیر صاحب! ان کا گلا خراب ہو جانا ہے، ہونے دیں۔جی میاں صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! انہوں نے کہا کہ جب میں عدالت میں گیا تو میں مشکل میں تھا اور بیٹی سے ملا۔جب انہوں نے محترمہ بے نظیر اور محترمہ نصرت بھٹو صاحبہ کی گندی تصاویر جہاز سے پورے پنجاب کے اندر پھینکوائیں تھیں۔کیا وہ کسی کی ماں ،بہن، بیٹی نہیں تھیں؟ میں آج پیپلز پارٹی والوں سے بھی سوال کرتا ہوں کہ یہ آپ کے ساتھ میثاق جمہوریت کی بات کرتے ہیں۔وہ میثاق جمہوریت نہیں تھی بلکہ وہ یہ تھا کہ جو میں کھادا اے اوہ مینوں چھڈ دے اور جو توں کھاویں گا میں تینوں چھڈ دیاں گا وہ یہ میثاق جمہوریت تھی۔کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ میثاق معیشت کریں یعنی دو پارٹیوں کے علاوہ تیسری پارٹی بھی آج جائے کہ جناب جو اسیں کھادا اے سانوں چھڈ دیو جو تسیں کھانا اے تسیں وی کھالیناں۔یہ میثاق معیشت ہے۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! ایوان میں کورم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! اس کو رہنے دیں اور گلا خراب ہونے دیں، آپ اپنی بات کریں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): آپ لوگوں کی پاکستان کے اندر کیا stake ہے؟ تایا جی باہر، جائیدادیں باہر، سمدھی باہر، بھتیجے باہر، بھائی باہر، بہنیں باہر، ہر چیز باہر۔اوئے پاکستان وچ تساڈا ہے کی؟ صرف اور صرف ایہہ کہ ساڈے پیٹ وچ قوم دا درد اے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ تو اتنے لالچی ہیں کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔یہ کہتے ہیں کہ ڈالر بڑھ گیا، پیسے تے تساڈے ای ودھے نیں باہر پئے نہیں۔پیسے تے تساڈے ای ودھے نیں، پاؤنڈ ودھ گئے، ڈالر وی ودھ گئے سارا کجھ ودھ گیا اور تساڈا ای ودھیا اے۔آپ پاکستانی قوم کی بات کرتے ہیں جسے آپ نے 33 سال کے دور حکومت میں ہمیشہ زخم دیئے ہیں، آپ نے اس قوم کو دیا کیا ہے؟

جناب سپیکر! یہ 2018 کے اندر 20 -ارب ڈالر کا current deficit چھوڑ کر گئے تھے اور trade میں 18.50 -ارب ڈالر چھوڑ کر گئے۔ہم اپنے پہلے سال میں اس 20 -ارب ڈالر کو 13-ارب ڈالر تک لے آئے، دوسرے سال 13 -ارب ڈالر سے 7-ارب ڈالر تک لے کر آئے

اور تیسرے سال 7 -ارب ڈالر سے 1.8 -ارب ڈالر تک لے کر آئے۔ یہ سٹیٹ بنک آف پاکستان میں ساڑھے سات ارب ڈالر زر مبادلہ کے ذخائر چھوڑ کر گئے تھے جبکہ آج 27۔ارب ڈالر ہیں۔ یہ معیشت کی بات کرتے ہیں۔ان کی معیشت کا مطلب ان کی جیبیں اور ان کا پیٹ ہے۔اپنے پیٹ کے علاوہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا۔اپنی ناک سے آگے ان کو کچھ نظر نہیں آتا۔ان سے یہ بھی پُوچھیں۔اوورسیز پاکستانی تو ان پر ویسے ہی اعتماد نہیں کرتے تھے۔ان کے دورِ حکومت میں اوورسیز پاکستانیوں نے باہر سے 19.2 بلین ڈالرز کی remittances بھیجی تھیں جبکہ ہمارے دورِ حکومت میں تقریباً 29.4 بلین ڈالر کی ترسیلات ملک کے اندر آتی ہیں۔پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اپنے دورِ حکومت میں پوری economy کو import based بنا دیا تھا۔یہ اپنے دورِ حکومت میں ہر چیز باہر سے منگواتے رہے ہیں۔ آج ہماری وفاقی حکومت اور عمران خان صاحب کی حکومت کی پالیسی اس سے مختلف ہے۔میرے پاس پوری رپورٹ موجود ہے جس سے یہ انکار نہیں کر سکتے۔ہمارے دورِ حکومت میں سٹیٹ بنک آف پاکستان نے قرضے بھی دیئے ہیں، deferred payments کی ادائیگیاں بھی کی ہیں اور کرونا کے دوران لوگوں کو relief بھی دیا ہے۔

جناب سپیکر!ہم نے صنعتوں کی revival اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے مختلف اقدامات اُٹھائے ہیں۔ان کے دورِ حکومت میں 75 فیصد فیکٹریاں اور ملیں بند ہو گئی تھیں۔میں نے پچھلی مرتبہ عرض کیا تھا کہ ان کے دورِ حکومت میں لوگوں نے اپنی ملیں اور لومیں (کھڈیاں)تول کر فروخت کی تھیں جبکہ آج پاکستان کی صنعتوں میں 9 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔تعمیراتی صنعت میں 8 فیصد اضافہ ہوا ہے، Large Manufacturing Scale کے اندر 9 فیصد اضافہ ہوا ہے، شعبہ زراعت میں 2.8 فیصد اضافہ ہوا ہے، سروسز سیکٹر کے اندر 4.4 فیصد اضافہ ہوا ہے، گاڑیوں کی خریداری میں 54 فیصد اضافہ ہوا ہے، موٹر سائیکل کی خریداری میں 34 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ٹریکٹر کی خریداری میں 62 فیصد اضافہ ہوا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف بات کر رہے تھے کہ آٹا مہنگا ہو گیا ہے۔اسی ہاؤس نے کہا تھا اور سفارش کی تھی کہ گندم کی support price زیادہ کی جائے۔ہم نے گندم کی سپورٹ پرائس زیادہ کی ہے۔اس کا benefit کس کو ملا ہے؟اس کا benefit کسان کو ملا ہے اور تقریباً گیارہ سو ارب روپے کسانوں کے پاس گئے ہیں۔پورے پاکستان کے اندر پنجاب واحد صوبہ ہے کہ جہاں پر آٹے کا

تھیلا گیارہ سو روپے کا ہے۔ان سے پُوچھیں کہ سندھ کے اندر آٹے کا تھیلا کتنے میں مل رہا ہے؟صوبہ سندھ کے اندر آٹے کا یہی تھیلا -/1500روپے میں مل رہا ہے۔یہاں صوبہ پنجاب میں -/90روپے فی کلو چینی مل رہی ہے جبکہ صوبہ سندھ کے اندر -/110روپے فی کلو چینی فروخت ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر!ease of doing business کے حوالے سے ہماری حکومت نے بہت زیادہ اقدامات اُٹھائے ہیں۔ان کے دورِ حکومت پاکستان ease of doing business index میں 138 نمبر پر تھا جبکہ آج پاکستان 108 نمبر پر ہے۔ایسا کیوں ہوا ہے؟اس لئے کہ ہم نے اصلاحات کی ہیں۔ہم تو صوبہ پنجاب کے اندر ایسا سسٹم لا رہے ہیں کہ جس کے تحت پنجاب کے اندر کاروبار کرنے کے لئے آپ کو کسی N.O.C کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار انشاءاللہ جلد ہی اس پورٹل کا افتتاح کریں گے۔ہم دبئی ایکسپو میں اس کا آغاز کریں گے۔.There is no need of any N.O.C یعنی اگر کوئی شخص صوبہ پنجاب کے اندر کوئی کاروبار کرنا چاہے گا تو اس کو کسی N.O.C کی ضرورت نہیں ہو گی۔

جناب سپیکر!دنیا کے بہت سے ادارے مختلف ممالک کی growth کو دیکھتے ہیں ان میں سے ایک ادارے "Moody's" کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں شرح نمو یعنی ترقی کی شرح کا تخمینہ 4.4فیصد ہے جبکہ ہماری کوشش ہے کہ 5فیصد شرح نمو کو achieve کریں اور انشاءاللہ تعالیٰ ہم اس کو achieve کر کے دکھائیں گے۔ان کے دورِ حکومت کے پانچ سالوں میں نیب نے 16۔ارب روپے کی recovery کی تھی جبکہ ہمارے دورِ حکومت کے تین سالوں میں 200۔ارب روپے سے زیادہ کی recovery ہوئی ہے کیونکہ ہم اداروں کے اُوپر influence نہیں کرتے۔ہم نے پاکستان میں taxation کے نظام کو بہتر کیا ہے۔ہماری حکومت نے ان کی نسبت ایک ہزار ارب روپے زیادہ tax اکٹھا کیا ہے۔اس سال ہم نے تقریباً دو ہزار ارب روپے سے زیادہ tax اکٹھا کرنے کا تخمینہ لگایا ہے۔جب زیادہ ٹیکس اکٹھا ہو گا تو ہم اسے لوگوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کر سکیں گے۔

جناب سپیکر!پاکستان مسلم لیگ(ن) کی حکومت نے مختلف projects بنائے ہیں۔میں ان میں سے ایک project کی مثال دوں گا۔یہ construction کے projects کیوں شروع کرتے ہیں؟یہ ایسے projects اس لئے شروع کرتے ہیں کیونکہ ان میں سے انہیں کمیشن ملتے ہیں۔ان کی حکومت نے 27 کلومیٹر کی اورنج ٹرین کو سی پیک کا حصہ قرار دیا۔سابق وزیر اعلیٰ شہباز شریف بٹ

صاحب ہر مہینے چائنا جاتے تھے اور ان سے کہتے تھے کہ اس اورنج ٹرین کے project کو سی پیک کا حصہ بناؤ۔ انہوں نے چائنا میں جا کر یہ نہیں کہا کہ میرا صوبہ پنجاب ایک زرعی صوبہ ہے لہٰذا یہاں پر زراعت کے حوالے سے کوئی Special Economic Zone بنایا جائے اور شعبہ زراعت کے حوالے سے آپ ہمارے ساتھ تعاون کریں تاکہ کسان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ انہوں نے چائنا جا کر یہ بات نہیں کی بلکہ انہوں نے کہا کہ آپ سی پیک بنائیں تاکہ ہماری جیب کی پیداوار بڑھ سکے۔ یہ اپنے دورِ حکومت میں صرف اپنی جیب کی پیداوار بڑھانے کے چکر میں رہے ہیں۔ ان کے سارے منصوبے اسی طرح کے ہیں۔ انہوں نے IPPs کے ساتھ مہنگے منصوبے sign کئے۔ ہم نے ان کمپنیوں کے ساتھ renegotiation کرنے کے بعد 604۔ارب روپے کی بچت کی ہے۔ یہ ریکارڈ کی بات ہے۔ ہم نے ان agreements کو revise کیا ہے لیکن ایک stage پر آ کر ہمارے ہاتھ بھی بندھ جاتے ہیں کیونکہ جب آپ نے sovereign guarantees کے ساتھ ان IPPs کمپنیوں کے ساتھ agreements کئے ہوئے ہیں تو پھر ہم بھی بے بس ہو جاتے ہیں۔ ہم نے پھر بھی ان IPPs کمپنیوں کے ساتھ negotiation کر کے بجلی کے نرخوں میں کمی کروائی ہے۔

جناب سپیکر! یہ میرے ہاتھ میں ایک پرانے اخبار کا تراشہ ہے۔ یہ 27 دسمبر 2014 کا اخبار ہے۔ اس میں لکھا ہوا ہے کہ "15 ماہ میں بجلی کی قیمت میں 100 فیصد اضافہ، سبسڈی ختم اور taxes duty کی مجموعی تعداد 14 کر دی گئی ہے"۔ یہ سال 2014 کی بات ہے۔ سابق حکمرانوں سے کوئی بندہ پوچھے کہ آپ اس ملک میں کیا چھوڑ کر گئے تھے؟ آپ خود تو عیاشی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ باہر بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ کے پاس بڑے بڑے فلیٹ ہیں۔ آپ کے پاس پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے۔ آپ نے پاکستان کی غریب عوام کو خُوب نچوڑا ہے۔ آپ نے خُوب کھایا ہے۔ آپ اداروں کو تباہ کر کے چلے گئے ہیں۔ آپ ان سے یہ پوچھ لیں کہ چھانگا مانگا اور میرٹ ہوٹل کی سیاست کے اندر آپ لوگوں نے اس ملک کی معیشت کا دیوالیہ کیوں نکالا ہے؟ آپ نے سیاست دانوں اور بیوروکریٹس کو گندہ کیا ہے۔ آپ نے عوام کے اندر رشوت کو متعارف کروایا ہے۔ آپ نے اداروں کو تباہ کیا ہے۔ ان چیزوں کا خمیازہ آج موجودہ حکومت اور عوام بُھگت رہی ہے۔ وہ غلط کام آپ کر کے گئے جبکہ بُھگت ہم رہے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ عمران خان نے یہ کیا ہے وہ کیا ہے۔ یہ

غلط کام آپ کر کے گئے تھے جبکہ ان کا خمیازہ ہم بُھگت رہے ہیں۔ عمران خان آپ کے دورِ حکومت میں لئے گئے قرضے خاموشی سے اُتار رہا ہے۔ آپ کی کارگزاریوں کی قیمت ہم چکا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! آٹے کی قیمت کے حوالے سے میں نے پہلے بھی بات کی ہے۔ اس ملک کے اندر جہاں گندم کی shortage آئی تو ہم نے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر کوشش کر کے اپنے صوبے کے لئے فوری طور پر گندم import کی اور پھر اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سال ہم نے اپنے کسان کو بہتر قیمت دی تا کہ وہ یہاں پر گندم کی پیداوار بڑھائے اور اس کا ہمارے کسان کو فائدہ ہو، بجائے اس کے کہ ہم گندم import کرنے کے لئے باہر پیسے بھیجیں۔

جناب سپیکر! اسی طرح ہم نے شوگر ملز کے لئے موثر قانون سازی کی تا کہ کسان کو بر وقت پیسے بھی ملیں، تول بھی پورا ہو، اُن کی کٹوتی بھی نہ ہو اور اس ملک کے اندر نظام بھی صحیح طریقے سے چلے۔ ہم نے سہولت بازاروں کا قیام بھی کیا جو کہ ابھی تک ہے تا کہ غریب عوام کو سستی اشیائے خوردونوش مہیا کی جا سکیں۔ ہم نے ذخیرہ اندوزی کے خلاف proper mechanism بنایا تا کہ کوئی ذخیرہ اندوزی نہ کر سکے۔ اگرچہ اس معاملے میں ہمیں بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لیکن ہماری کوشش ہے کہ قانون سازی کے ذریعے ان تمام معاملات کو بہتر کر سکیں۔

جناب سپیکر! میں آخر پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بڑی محبت کے ساتھ ٹائم بھی دیا اور مجھے موقع فراہم کیا کہ میں اس معزز ایوان میں اپنی حکومت کا موقف بیان کر سکوں۔ میں انہی الفاظ کے ساتھ ایک مرتبہ پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بہت شکریہ۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: بہت مہربانی۔ ملک غلام قاسم ہنجرا کی تحریک التوائے کار ہے وہ اپنی تحریک پڑھیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں داخلے میرٹ کی بجائے پسند اور ناپسند پر کئے جانے سے طلباء میں تشویش

ملک غلام قاسم ہنجرا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی

جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ تمام کالجز داخلہ بورڈ امتحانات کے حاصل کردہ نمبروں سے بننے والے میرٹ کی بنیاد پر کرتے ہیں اور شروع سے ہی یہی طریقہ رائج ہے مگر اس مرتبہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے اپنے طور پر ہی ایف اے / ایف ایس سی / آئی سی ایس وغیرہ میں داخلے میرٹ کی بجائے داخلی ٹیسٹ کے ذریعے کر رہی ہے جو کہ سراسر طلباء کے ساتھ زیادتی ہے اور اس میں بہت سارے طلباء کا حق مارا جا رہا ہے۔ داخلے میرٹ کی بجائے پسند اور ناپسند کی بنیاد پر کئے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے پورے پنجاب کے طلباء میں اضطراب پایا جاتا ہے۔ چونکہ یہ معاملہ طلباء کے مستقبل کا ہے تو درخواست ہو گی کہ میری اس تحریک کو کسی سپیشل کمیٹی کے سپرد کر دیں تاکہ طلباء میں پائی جانے والی تشویش اور اضطراب کو address کیا جا سکے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو سپیشل کمیٹی نمبر 9 کو refer کیا جاتا ہے اور دو مہینے میں اس کی رپورٹ پیش کی جائے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میری ایک تحریک التوائے کار ہے میری گزارش ہو گی کہ اُس کو pending فرما دیں۔ میرا ایک Zero Hour بھی ہے اُس کو بھی pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: جناب محمد طاہر پرویز کی تحریک التوائے کار اور Zero Hour کو pending کیا جاتا ہے۔ جی، مخدوم سید عثمان محمود!

قواعد کی معطلی کی تحریک

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمO بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> " قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ نمبر 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے چنیوٹ کے موضع جات کو گیس فراہمی کے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ نمبر 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے چنیوٹ کے موضع جات کو گیس فراہمی کے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ نمبر 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے چنیوٹ کے موضع جات کو گیس فراہمی کے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، اب آپ قرارداد پیش کریں۔

چنیوٹ اور پنڈی بھٹیاں کے موضع جات میں گیس کنکشن فراہم کرنے کا مطالبہ

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! شکریہ

"چنیوٹ شہر سے پنڈی بھٹیاں کو سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے گیس کے پائپ موضع طالب، موضع جہانیاں، احمد آباد، بستی لس لاوارث، کوٹ حیدر شاہ، کوٹ مرزا، بگھڑا، ولانیانوالہ، سادات، ٹبی دلمیر مراد والہ، کوٹ خیر شاہ، چک 12، ٹھٹھہ کیموکا، دولو الہ سادات اور ساڑوالہ سے گزارا گیا تھا۔ زمین تو ان علاقوں کی استعمال کی گئی لیکن یہاں کے مکینوں کو سوئی گیس فراہم نہیں کی گئی۔ اب پنڈی بھٹیاں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر درج بالا مواضعات سے ایک اور نیا پائپ گزارا جا رہا ہے لیکن یہاں کے مکین اپنی زمین دینے اور تیار فصلیں برباد کروا کر بھی گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چنیوٹ سے پنڈی بھٹیاں کو گیس دینے کے لئے جن جن

درج بالا مواضعات سے گیس پائپ گزاری جارہی ہے ان کے مکینوں کو فی الفور گیس کے کنکشن فراہم کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"چنیوٹ شہر سے پنڈی بھٹیاں کو سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے گیس کے پائپ موضع طالب، موضع جہانیاں، احمد آباد، بستی لس لاوارث، کوٹ حیدر شاہ، کوٹ مرزا، بگھڑا، ولانیانوالہ، سادات، ٹبی دلمیر مرادوالہ، کوٹ خیر شاہ، چک 12، ٹھٹھہ کیموکا، دولوالہ سادات اور ساڑوالہ سے گزارا گیا تھا۔ زمین تو ان علاقوں کی استعمال کی گئی لیکن یہاں کے مکینوں کو سوئی گیس فراہم نہیں کی گئی۔ اب پنڈی بھٹیاں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر درج بالا مواضعات سے ایک اور نیاپائپ گزارا جا رہاہے لیکن یہاں کے مکین اپنی زمین دینے اور تیار فصلیں برباد کرواکر بھی گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چنیوٹ سے پنڈی بھٹیاں کو گیس دینے کے لئے جن جن درج بالا مواضعات سے گیس پائپ گزاری جارہی ہے ان کے مکینوں کو فی الفور گیس کے کنکشن فراہم کئے جائیں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

"چنیوٹ شہر سے پنڈی بھٹیاں کو سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے گیس کے پائپ موضع طالب، موضع جہانیاں، احمد آباد، بستی لس لاوارث، کوٹ حیدر شاہ، کوٹ مرزا، بگھڑا، ولانیانوالہ، سادات، ٹبی دلمیر مرادوالہ، کوٹ خیر شاہ، چک 12، ٹھٹھہ کیموکا، دولوالہ سادات اور ساڑوالہ سے گزارا گیا تھا۔ زمین تو ان علاقوں کی استعمال کی گئی لیکن یہاں کے مکینوں کو سوئی گیس فراہم نہیں کی گئی۔ اب پنڈی بھٹیاں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر درج بالا مواضعات سے ایک اور نیاپائپ گزارا جا رہاہے لیکن یہاں کے مکین اپنی زمین دینے اور تیار فصلیں برباد کرواکر بھی گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چنیوٹ سے پنڈی بھٹیاں کو گیس دینے کے لئے جن جن

درج بالا مواضعات سے گیس پائپ گزاری جارہی ہے ان کے مکینوں کو فی الفور گیس کے کنکشن فراہم کئے جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جی، اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(81)/2021/2665. Dated: 22nd October, 2021. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi, *Speaker*,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Wednesday, October 27, 2021 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore **PARVEZ ELAHI**
Dated: 27th October 2021 **SPEAKER"**